# ارمغانِ اردو

## رہنمائے اساتذہ برائے جماعت سوم

eri ایجوکیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ

# فہرست مضامین



| نمبر شمار | عنوان | مصنف | قواعد | تخلیقی سرگرمی | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | حمد | سجیلہ ابرار | ہم قافیہ الفاظ | حمدیہ اشعار | |
| ۲ | چُست گلہری | سجیلہ ابرار | جملے | مضمون | |
| ۳ | راحمہ کی دعا | سجیلہ ابرار | محاورے | خط | |
| ۴ | تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے (نظم) | اسمٰعیل میرٹھی | مذکر مونث | مرکزی خیال | |
| ۵ | ٹالو مت، کام کرو | فوزیہ سراج | محاورات | کہانی کا خلاصہ | |
| ۶ | ہمارا پیارا سیالکوٹ | مہناز قمر | محاورات | معلوماتی کتابچہ، سفر کی روداد | |
| ۷ | چھوٹی چیونٹی (نظم) | اسمٰعیل میرٹھی | صفت اور موصوف | کہانی | |
| ۸ | رب کا شکر ادا کر بھائی | سجیلہ ابرار | فعل | مرکزی خیال | |
| ۹ | ڈاکٹر صاحب سے ایک ملاقات | نگہت آرا | صفت اور موصوف | انٹرویو | |
| ۱۰ | ہمدردی (نظم) | علامہ اقبال | فعل اور فاعل | اشاراتی کہانی | |
| ۱۱ | آزادی کیا ہے؟ | نوشابہ خلیل | فعل، فاعل اور مفعول | مضمون | |
| ۱۲ | عید کا ہنگامہ | سجیلہ ابرار | جملے کی اقسام | آپ بیتی | |
| ۱۳ | صبح کی آمد (نظم) | اسمٰعیل میرٹھی | الفاظ متضاد | منظر کشی | |
| ۱۴ | ہائے رے سردی! | مہناز قمر | جملے کی اقسام | مضمون | |
| ۱۵ | ایک مکڑا اور مکھی (نظم) | علامہ اقبال | استعجابیہ جملے | کہانی | |
| ۱۶ | حضرت بلالؓ | سجیلہ ابرار | واحد جمع | شخصیاتی مضمون | |
| ۱۷ | نعت (نظم) | سجیلہ ابرار | واحد جمع | نعتیہ اشعار | |
| ۱۸ | گنتی | صائمہ رحمٰن | --- | --- | |

## اس کتاب کو پڑھانے کے لیے عمومی رہنمائی

**ذخیرۂ الفاظ کی تدریس:**

بچوں کو نئے ذخیرۂ الفاظ سے متعارف کرنے کے تین مراحل ہوتے ہیں۔

(i) تعارف

(ii) مشق

(iii) تخلیق

تعارف: اس سے مراد نئے لفظ کو بچوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔ نئے الفاظ کو مندرجہ ذیل طریقوں سے متعارف کروایا جاسکتا ہے۔

☆ بچوں سے کہیں کہ وہ سبق پڑھیں اور نئے الفاظ کو خط کشید کریں۔ پھر ان الفاظ کے معنی کو عبارت کے سیاق وسبق کی مدد سے اخذ کرنے کی کوشش کریں۔

☆ اساتذہ ان الفاظ کے جملے بچوں کے سامنے پیش کریں اور معنی اخذ کروائیں۔

☆ اساتذہ ان الفاظ کے جملوں کی ورک شیٹ تیار کریں اور بریکٹ میں تین معنی لکھ کر درست معنی کو نشان زد کرنے کو کہیں۔

☆ الفاظ کی فہرست دے کر بچوں سے لغت کا استعمال کروائیں۔

☆ الفاظ اور معنی کو کالم میں بے ترتیب لکھ کر بچوں سے الفاظ کو درست معنی سے ملانے کو کہیں۔

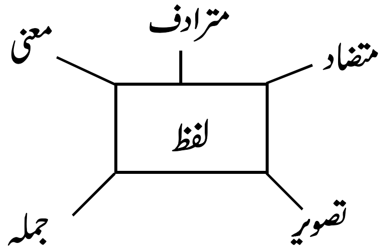


☆ جب مندرجہ بالا سرگرمیاں بالکل ناممکن ہوں مثلاً وقت کی کمی کے باعث یا جماعت کے بچوں استعداد بہت کم ہو تو پھر اساتذہ برائے راست بچوں کو الفاظ معنی کی فہرست لکھوا بھی سکتے ہیں مگر یاد رہے کہ یہ ذخیرہ الفاظ پڑھانے کا سب سے کم درجہ ہوگا۔

مشق: بچوں کو نئے الفاظ کو سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان الفاظ کے استعمال کو اپنی کتاب کے علاوہ بھی کسی سیاق وسباق میں پڑھیں تا کہ وہ ان کے درست استعمال سے واقف ہوسکیں۔ اس کے لیے اساتذہ مندرجہ ذیل طریقے اختیار کرسکتے ہیں۔

☆ الفاظ کی فہرست دے کر اساتذہ کسی نئی عبارت میں الفاظ کو خالی جگہ میں استعمال کروائیں۔

☆ ایسی نئی عبارتیں بچوں کو پڑھوائی جائیں جن میں زیرِ نظر ذخیرہ الفاظ استعمال کیے گئے ہوں۔

☆ اساتذہ ایسی نئی عبارتیں بچوں کو دیں جن میں زیرِ نظر ذخیرہ الفاظ کے مترادف موجود ہوں جنھیں بچے اصل لفظ سے تبدیل کریں اور دیکھیں کے قواعد کی کیا تبدیلی کی جائے گی۔

تخلیق: ذخیرۂ الفاظ کو پڑھانے کا حق جب ہی ادا ہوسکتا ہے جب بچے ان ذخیرہ الفاظ کی مدد سے بذاتِ خود کچھ تخلیق کرسکیں

☆ بچوں سے الفاظ کے جملے بنوائے جاسکتے ہیں۔

☆ بچوں کو ذخیرۂ الفاظ کی فہرست دے کر بچوں سے ایک مختصر عبارت تخلیق کروائی جاسکتی ہے (وہ کام گرہوں کی صورت میں کیا جاسکتا ہے)

☆ آیئے تخلیق کاریئے میں دی گئی سرگرمیوں میں اساتذہ بچوں کو ہدایت دیں کہ پڑھائے گئے ذخیرہ الفاظ کو اپنی تحریروں میں استعمال کریں۔

# اسباق کی تفہیم

کسی بھی عبارت یا سبق کی تفہیم کے لیے سرگرمیوں کو تین مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

☆ <u>قبل از مطالعہ سرگرمیاں:</u> یہ سرگرمیاں سبق کے مطالعہ سے پہلے کرنے کی ہیں۔ان کا مقصد طلبا و طالبات کو موضوع کی طرف متوجہ کرنا ہے۔یہ سرگرمیاں دراصل آگے آنے والے سبق کا موڈ بنانے کے لیے کروائی جاتی ہیں۔انھیں نوٹ بک میں کرنا ضروری نہیں اور جماعت کے ساتھ اساتذہ انھیں تختۂ سیاہ پر کرواسکتے ہیں۔

☆ <u>دورانِ مطالعہ سرگرمیاں:</u> ان سرگرمیوں کا مقصد بچوں کو سبق کو پڑھنے کے لیے ہدف فراہم کرنا ہے۔جب ان کے سامنے سوالات رکھے جاتے ہیں تو وہ سبق کو مکمل توجہ مرکوز رکھتے ہوئے پڑھتے ہیں۔یہ سوالات عموماً آسان اور براہِ راست سبق سے ہو بنائے جاتے ہیں تا کہ بچے سبق پڑھتے ہوئے آسانی سے ان کے جواب ڈھونڈ سکیں۔

اساتذہ یہ سرگرمیاں انفرادی طور پر کروائیں۔ان تمام سوالوں کے جوابات نوٹ بک میں تحریر کرنا لازمی نہیں کچھ سوالوں کو زبانی طور پر بھی ڈسکس کیا جاسکتا ہے۔

☆ <u>بعد از مطالعہ سرگرمیاں:</u> یہ سرگرمیاں سبق کا حاصل ہوتی ہیں۔ان سرگرمیوں میں ایسے سوالات دیے جاتے ہیں جو بچوں کو سوچنے پر مجبور کریں۔اس مرحلے پر تجزیاتی سوالات، حاصل مطالعہ سوالات اور ایسے سوالات بنائے جاتے ہیں جن سے معلوم ہو سکے کہ آیا بچے سبق کے اصل ہدف تک پہنچ پائے یا نہیں۔یہ سرگرمیاں بھی جوڑوں اور گروہوں کی صورت میں بھی کروائی جاسکتی ہیں۔اور انفرادی طور پر بھی۔

تک پہنچ پائے یا نہیں۔یہ سرگرمیاں بھی جوڑوں اور گروہوں کی صورت میں بھی کروائی جاسکتی ہیں اور انفرادی طور پر بھی۔ان سوالات کے لیے طلبا و طالبات کو ہدایت دیں کہ وہ پہلے اہم نکات کو جال کی صورت میں تحریر کریں اور پھر پیراگراف کی صورت میں جوابات کو تحریر کریں۔

<u>قواعد:</u> قواعد کسی بھی زبان کی تکنیکی جہت ہوتے ہیں۔قواعد ہی کی مدد سے الفاظ جملوں میں اور جملے عبارتوں میں تبدیل ہوتے ہیں۔قواعد کی اغلاط اچھی خاصی خیال آفرینی کو بے ربط عبارت بنا ڈالتی ہیں۔

قواعد کی سرگرمیوں کے لیے ضروری ہے کہ انھیں غیر فطری طریقے سے فہرستوں کی صورت میں کروانے کی بجائے انھیں ان کے اصل مقام یعنی عبارت، سبق، کہانی، نظم وغیرہ کی مدد سے کروایا جائے۔تا کہ بچے اس قابل ہوسکیں کہ وہ قواعد کا اصل استعمال جان سکیں اور اپنے کام اور تحریروں میں ان کا درست استعمال کرسکیں۔اساتذہ کو چاہیے کہ قواعد کے تحت دی گئی فہرستوں اور تعاریفوں کو کروانے کے بعد ان سے متعلق ایسی سرگرمیاں کروائیں جہاں ان کی اصل پہچان اور جملوں میں ہونے والی تبدیلیوں کو طلبا و طالبات اچھی طرح سمجھ سکیں۔

طلبا و طالبات کے تخلیقی کام میں بھی جانچیں کہ آیا بچے قواعد کا درست استعمال کررہے ہیں یا نہیں۔اگر طلبا و طالبات کے کام میں دیکھیں کہ وہ پڑھائی گئی قواعد کی سرگرمیوں کو درست طریقے سے استعمال نہیں کر پا رہے تو اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ان کو دوبارہ سے سمجھائیں تا کہ وہ ان کا درست استعمال سیکھ سکیں۔

<u>آیئے تخلیق کار بنیں!:</u> زبان دانی کی اصل جانچ تب ہی ممکن ہے جب بچے کچھ نیا تخلیق کریں۔تخلیق ہی وہ مرحلہ ہے جہاں بچے کو جو کچھ پڑھایا گیا ہے اس کا احاطہ ممکن ہے چاہیے وہ ذخیرہ الفاظ ہوں، سبق ہو، نظم ہو یا قواعد تخلیقی سرگرمیوں میں بچے کو تخلیقی جہت کے رہنما اصول اچھی طرح سمجھانے کے بعد اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اس جہت کا نمونہ جماعت کے سامنے پیش کریں۔ان مراحل کے بعد بچوں کو خیال آفرینی کا موقع دیں اور انفرادی طور پر اپنی ذہنی کاوش کو صفحۂ قرطاس پر بکھیرنے دیں تا کہ اس کی انفرادیت برقرار رہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے لیے اس کتاب کی تدریس کو آسان بنائے۔(آمین)

# حمد

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۱۔ہم اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کی کوشش کیوں کرتے ہیں؟ جوڑوں میں تبادلۂ خیال کیجیے۔**

ج: ہم اللہ کو خوش اس لیے کرنا چاہتے ہیں تاکہ جنت میں جاسکیں اور جہنم سے بچ سکیں۔

**سرگرمی نمبر۔۲۔ہم اللہ تعالیٰ کو کیسے خوش کرسکتے ہیں؟ جال بنائیے۔**

**دورانِ مطالعہ:**

## ذخیرۂ الفاظ

**سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معانی سے ملائیے:**

| ✿ | الفاظ | معانی | ✿ | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | باکمال | صلاحیت رکھنے والا | ہ | ہردم | ہروقت |
| ب | فدا ہونا | جان دینا | و | عطا کرنا | دینا |
| ج | جمال | حسن، خوبصورتی | ذ | لازوال | جو کبھی ختم نہ ہو |
| د | بے مثال | جس کا نمونہ نہ ہو | ز | چاہت | محبت |

**سرگرمی نمبر۔۴۔الفاظ جوڑیئے:**

ذ + ا + ت ذات

م + ث + ا + ل مثال

ع + ط + ا عطا

ر + ح + م + ت رحمت

ل + ا + ز + و + ا + ل لازوال

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کیجیے:**

خیال ۔ لازوال۔ بے مثال ۔ عطا ۔ رحمت

ا۔اللہ تعالیٰ کی ذات ____لازوال____ ہے۔

۲۔میرے دل میں ہر وقت ______خیال______ رہتا ہے کہ میں خوب اچھا پڑھوں۔

۳۔قرآن ایک ______بے مثال______ کتاب ہے۔

۴۔اللہ کی ______رحمت______ سے احمد امتحان میں کامیاب ہو گیا۔

۵۔ہماری ساری صلاحیتیں اللہ کی ______عطا______ کی ہوئی ہیں۔

**سرگرمی نمبر۔۶۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:**

مثال ۔ خوش ۔ چاہت ۔ رحمت ۔ حسن

| | الفاظ | جملے |
|---|---|---|
| ا۔ | مثال | استاد صاحب نے مثال کے ذریعے سوال کی مزید وضاحت کی۔ |
| ۲۔ | خوش | احمد آج بہت خوش تھا کیونکہ اس نے تقریری مقابلہ میں نمایاں کامیابی حاصل کی تھی۔ |
| ۳۔ | چاہت | سارہ نے اتنی چاہت سے دعوت دی کہ کومل انکار نہیں کر سکی۔ |
| ۴۔ | رحمت | اللہ کی رحمت ہے کہ اس نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے آسمانی کتابیں نازل کیں۔ |
| ۵۔ | حسن | خوبصورت اور رنگ برنگ پھولوں نے باغ کے حسن کو چار چاند لگا دیے۔ |

**سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تحریر کیجیے:**

ا۔ہمیں ہر وقت کس بات کا خیال ہونا چاہیے؟

جواب: ہمیں ہر وقت اللہ کو خوش رکھنے کا خیال ہونا چاہیے۔

۲۔کون اللہ تعالیٰ کی محبت میں جان قربان کرنے کو تیار ہیں؟

جواب: حضرت عمرؓ اور حضرت بلالؓ اللہ کی محبت میں جان دینے کو تیار ہیں۔

۳۔اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اللہ تعالیٰ کی کس صفت کو ظاہر کرتی ہے؟

جواب: اللہ کی نعمتیں اللہ کے رحیم ہونے کی صفت کو ظاہر کرتی ہیں۔

**بعد از مطالعہ:**

**سرگرمی نمبر۔۸۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:**

ا۔حمد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں اللہ کی تعریف بیان کی جائے اسے ''حمد'' کہتے ہیں۔

۲۔عمرؓ اور بلالؓ کون ہیں؟

جواب: حضرت عمرؓ اور حضرت بلالؓ صحابیٔ رسول ﷺ ہیں۔

۳۔شاعر کے خیال میں اللہ تعالی کیسے ہیں؟ حمد پڑھ کر جال بنائیے اور پھر جملے تحریر کیجیے۔

جواب:

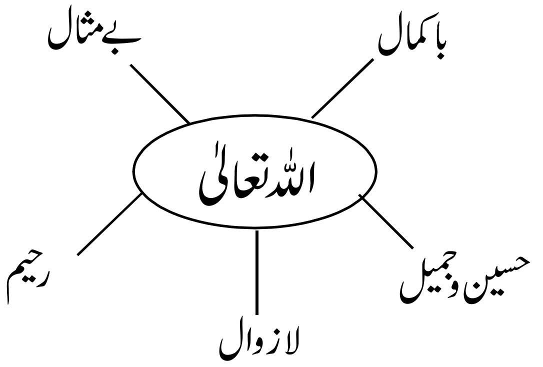


ا۔اللہ کی ذات کامل ومکمل ہے۔

۲۔اللہ بہت خوب صورت ہے

۳۔اس جیسا کوئی نہیں

۴۔اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہنے والا ہے

۵۔اللہ تعالیٰ رحیم ہیں۔

۴۔اس نظم میں شاعر کیا پیغام دے رہے ہیں؟

جواب:اس نظم میں شاعر یہ پیغام دے رہے ہیں کہ ہمیں ہر دم اللہ کی رضا حاصل کرنے کی فکر کرنی چاہئے اور ایسے اعمال کرنے چاہئیں جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوں۔

۵۔مندرجہ ذیل اشعار کو نثر میں تحریر کیجیے۔

| شعر | نثر |
|---|---|
| میرے رب میں تجھ کو خوش کروں<br>مجھے ہر دم یہی خیال رہے | نثر: میرے رب مجھے ہر دم یہی خیال رہتا ہے کہ میں تجھے خوش کروں۔ |
| تو سب کو کرتا ہے عطا<br>تیری رحمت بے مثال رہے | نثر: اپنی بے مثال رحمت کی وجہ سے تو سب کو نعمتیں عطا کرتا ہے۔ |

۶۔اللہ نے ہمیں کیا کیا عطا کیا ہے؟ کوئی پانچ چیزیں لکھیں۔

جواب:اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار چیزیں عطا کی ہیں۔جن میں سے چند یہ ہیں۔پانی،ہوا،پھل،سبزیاں،والدین۔

**سرگرمی نمبر۹:۔مندرجہ ذیل الفاظ کے ہم قافیہ الفاظ سوچ کر لکھیے:**

| الفاظ | ہم قافیہ | | |
|---|---|---|---|
| رات | بات | نعت | گھات |
| فدا | سدا | ندا | جدا |
| جال | مال | کھال | سال |

سرگرمی نمبر۔۱۰۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے شعر مکمل کیجیے:

اکیلا تیار والا ہے افغانی

۱۔اک دن آیا آخر کار روٹی بھی کر لی ___تیار___

۲۔یہ ہیں چینی وہ جاپانی ہم افریقی تم ___افغانی___

۳۔منے کے پاس ٹھیلا منّا پھرے ___اکیلا___

۴۔درّی نے بلّا پالا ہے۔ جو کالی آنکھوں ___والا ہے___

آیئے تخلیق کار بنیں!

سرگرمی نمبر۔۱۱۔سوال نمبر۳ میں بنائے گئے جال کی مدد سے دو حمدیہ اشعار تخلیق کیجیے۔

یہ سرگرمی طلبا و طالبات خود کریں گے۔

# چست گلہری

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔ا۔**آپ کو کون سا جانور پسند ہے اور آپ کی پسندیدگی کی وجہ کیا ہے؟

(اس کا جواب بچے اپنی پسند کے مطابق دیں گے۔)

**سرگرمی نمبر۔۲۔**جانوروں سے ہمیں کیا کیا فائدے ملتے ہیں؟ کوئی پانچ فائدے تحریر کیجیے۔

جواب: جانوروں کے بے شمار فائدے ہیں۔ان سے بہت سے چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔

مثلاً: ا۔گوشت ملتا ہے۔۲۔دودھ ملتا ہے۔۳۔سواری کے کام آتے ہیں۔ ۴۔مال برداری کے کام آتے ہیں۔ ۵۔ان کی کھال سے استعمال کی اشیاء بنتی ہیں۔

**دورانِ مطالعہ**

**ذخیرۂ الفاظ**

**سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں:**

| نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | مخلوق | جس کو پیدا کیا گیا ہو | ہ | بینائی | دیکھنے کی صلاحیت | ح | تگ ودو | بھاگ دوڑ کرنا |
| ب | دوڑ دھوپ | محنت | و | بندوبست | انتظام | ط | کھوہ | درخت کے تنے میں موجود سوراخ |
| ج | مستفید | فائدہ اٹھانا | ذ | انتھک | بہت زیادہ محنت | ن | منشا | مرضی |
| د | سونپنا | حوالے کرنا | ز | چُست | تیز رفتار | س | خفا | ناراض ہونا |

**سرگرمی۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:**

**مستفید بندوبست بینائی منشا انتھک**

احمد ایک ہونہار بچہ ہے۔اس کی بینائی بچپن سے ہی کچھ کمزور ہے۔اس کی امّی نے ڈاکٹر کی مدد سے اس کے لئے ایک بہترین چشمے کا بندوبست کر دیا ہے تاکہ اسے پڑھنے لکھنے میں مشکل نہ ہو۔وہ بہت شوق سے پڑھائی کرتا ہے اور اس کے لئے انتھک محنت کرتا ہے۔وہ اساتذہ کی باتیں غور سے سنتا ہے اور ان کی ہدایات سے خوب مستفید ہوتا ہے۔اس کی منشا یہی رہتی ہے کہ وہ ہمیشہ بہترین کارکردگی دکھائے۔

سرگرمی نمبر ۔۵۔مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں:

| جملے | الفاظ |
|---|---|
| میرے ابو نے لاہور سے کراچی منتقل ہونے کا سارا بندوبست کرلیا۔ | بندوبست |
| کشمیری مسلمان آزادی حاصل کرنے کے لئے انتھک جدوجہد کررہے ہیں۔ | انتھک |
| اللہ کی منشا کے بغیر ہم کوئی بھی کام سرانجام نہیں دے سکتے۔ | منشا |
| میرے بھائی کو فوج میں بھرتی ہونے کے لئے بہت تگ ودو کرنا پڑی۔ | تگ ودو |

سرگرمی نمبر ۔٦۔مندرجہ ذیل جملوں کے لئے درست کالم میں ☆ کا نشان لگائیں:

| سبق میں موجود نہیں | غلط | درست | جملے | نمبر شمار |
|---|---|---|---|---|
| | | ☆ | گلہری ادھر اُدھر بھاگتی رہتی ہے۔ | ۱ |
| | ☆ | | گلہری خزاں میں پریشان رہتی ہے۔ | ۲ |
| ☆ | | | گلہری ہرے رنگ کی بھی ہوتی ہے۔ | ۳ |
| ☆ | | | گلہری شیر کو بالکل پسند نہیں کرتی۔ | ۴ |
| | ☆ | | گلہری گھونسلوں میں رہتی ہے۔ | ۵ |
| | ☆ | | جب دوسرے جانور گلہری کا کھانا کھالیتے ہیں تو وہ ناراض ہوجاتی ہے۔ | ٦ |

سرگرمی نمبر ۔۷۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

۱۔جب گلہری پیدا ہوتی ہے تو اس میں کیا کمی ہوتی ہے؟

جواب : جب گلہری پیدا ہوتی ہے تو یہ بالکل اندھی ہوتی ہے۔

۲۔گلہری کہاں رہتی ہے؟

جواب :گلہری اکثر درختوں کی کھوہ میں رہتی ہے مگر کبھی کبھی یہ کوؤں کے خالی گھونسلوں پر بھی قبضہ کرلیتی ہے۔

۳۔گلہری ہر وقت بھاگتی دوڑتی نظر آتی ہے۔اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب : گلہری خزاں کے موسم میں دوڑ دھوپ کرتی ہے تاکہ سردی کے موسم میں اُس کے کھانے کا کچھ بندوبست ہوسکے اور جب موسم خوب ٹھنڈا ہو تو اسے زیادہ دوڑ دھوپ نہ کرنی پڑے۔

۴۔ گلہری کھانے کی چیزیں کہاں کہاں چھپاتی ہے؟

جواب : گلہری کبھی مٹی میں،تو کبھی کسی پتھر کے نیچے اور کبھی کسی درخت کی کھوہ میں کھانے کی چیزیں چھپا دیتی ہے۔

**بعد از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۸۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:**

۱۔گلہری کے چھپائے ہوئے کھانے کا کیا ہوتا ہے؟

جواب: گلہری کے چھپائے ہوئے کھانے سے دوسرے جانور بھی فائدہ اٹھاتے ہیں اور بعض مرتبہ درخت موسم آنے پر اُگتے ہی ان بیجوں کی بدولت ہیں جو گلہری چھپا کر بھول چکی ہوتی ہے۔

۲۔گلہری کس کی منشا سے کام کرتی ہے اور کسی سے خفا کیوں نہیں ہوتی؟

جواب: گلہری اللہ کی منشا سے کام سرانجام دیتی ہے اور دوسروں سے خفا نہیں ہوتی کیونکہ وہ جانتی ہے کہ اللہ نے اسے یہ خدمت سونپی ہے۔

۳۔گلہری کھانا چھپا کر بھول جاتی ہے، اس میں اللہ تعالیٰ کی کیا حکمت ہے؟

جواب: اس میں اللہ تعالیٰ کی یہ حکمت نظر آتی ہے کہ اس کے بھولنے کی وجہ سے دوسرے جانوروں کو فائدہ ہوتا ہے اور مزید درخت اور پودے بھی پیدا ہوتے ہیں۔

۴۔گلہری سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں بھی ایسے کام کرنے چاہئیں جن سے دوسروں کو فائدہ ہو۔

۵۔ہم ایسے کیا کام کر سکتے ہیں جن سے دوسروں کو فائدہ حاصل ہو؟ جال بنائیں۔

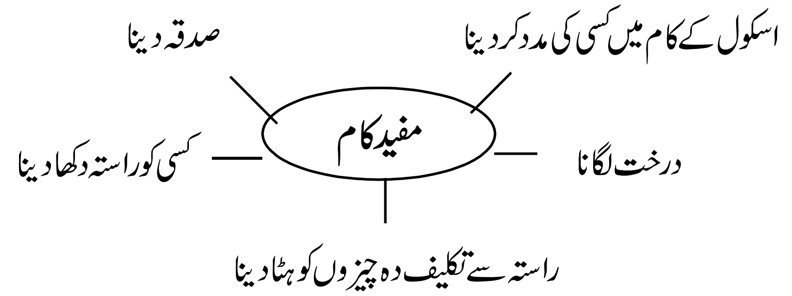


## قواعد

**سرگرمی نمبر۔۹۔ذیل میں الفاظ کے مجموعے دیے گئے ہیں۔جملوں کے آگے ☆ کا نشان لگایئے اور جو جملے نہیں ہیں ان کو جملوں میں تبدیل کیجیے:**

| | |
|---|---|
| ۱۔گڑیا ہے | سارہ کی گڑیا پرانی ہے۔ |
| ۲۔میرے ابّو اس وقت سو رہے ہیں | (☆) |
| ۳۔بہت سے پھل | میز پر بہت سے پھل رکھے ہیں۔ |
| ۴۔یہ قلم بہت اچھا لکھتا ہے | (☆) |
| ۵۔بازار میں ٹھیلے پر بہت سارے | بازار میں ٹھیلے پر بہت سارے پھل اور سبزیاں ہیں۔ |

## آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۔۱۰۔مندرجہ ذیل جانوروں کے بارے میں تحقیق کریں اور جدول مکمل کیجیے:

| جانور | نام | کہاں رہتا ہے؟ | کیا کھاتا ہے؟ | خصوصیات |
|---|---|---|---|---|
| 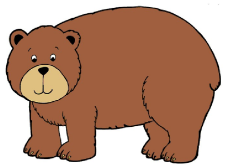 | بھالو | جنگل میں | گوشت،شہد | ۱۔سونگھنے کی حس تیز ہوتی ہے۔<br>۲۔نوکیلے دانت گوشت کھانے میں مدد<br>۳۔جسم پر بال سردی،گرمی سے بچاتے ہیں |
| 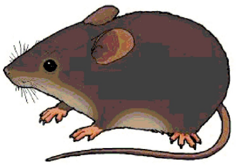 | چوہا | گٹر،بل،گھر | روٹی،پنیر،سبزیاں | ۱۔سونگھنے کی حس تیز ہوتی ہے۔<br>۲۔سننے اور دیکھنے کی حس بھی تیز ہوتی ہے۔ |
| 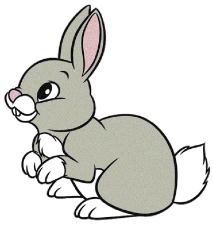 | خرگوش | جنگل میں | گاجر،سبزیاں | ۱۔تیز بھاگتا ہے۔<br>۲۔نظر تیز ہوتی ہے۔ |

سرگرمی نمبر۔۱۱۔مندرجہ بالا جانوروں میں سے کسی ایک پر جدول کی مدد سے مضمون تحریر کیجیے۔

(یہ سرگرمی طلبا و طالبات خود کریں گے۔)

# راحمہ کی دعا

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۱:** آپ کو کھانے میں کیا پسند ہے؟ فہرست بنائیے۔ پھر اس فہرست میں ان چیزوں پر صحیح کا نشان لگائیں جو صحت کے لیے مفید ہیں۔

جواب : مچھلی (✓) ، پھل (✓) ، بریانی (×) ، چاکلیٹ (×) ، آئس کریم (×) ،

کھجور (✓) (بچے یہ کام اپنی پسند کے مطابق کریں گے۔)

**دوران مطالعہ**

**ذخیرۂ الفاظ**

**سرگرمی نمبر۔۲۔** مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے ملائیں:

| نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | مضر | نقصان دہ | ہ | انتظام | بندوبست |
| ب | اعتدال | نہ کمی نہ زیادتی | و | بڑبڑانا | ہلکے ہلکے بولنا |
| ج | بلاوجہ | خواہ مخواہ، بغیر کسی وجہ کے | ز | حلق | گلا |
| د | رغبت | شوق | ز | ہڑبڑانا | گھبرا جانا |

**سرگرمی نمبر۔۳۔** مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجیے:

اعتدال بڑبڑا انتظام رغبت حلق

۱۔ دعوت میں کھانے کا انتظام بہت عمدہ تھا۔

۲۔ سڑک پر چلتا آدمی منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑا رہا تھا۔

۳۔ گلی میں اندھیرا تھا اور خوف سے علی کا حلق خشک ہو چکا تھا۔

۴۔ ہمیں ہر چیز اعتدال میں کھانی چاہیے۔

۵۔ اسے چائے سے کوئی رغبت نہ تھی۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔** مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| اعتدال | اچھی صحت کے لیے ہمیشہ کھانے پینے میں اعتدال رکھنا ضروری ہے۔ |
| حلق | دھوپ کی شدت کی وجہ سے میرا حلق خشک ہو گیا۔ |
| بڑبڑانا | زید کو نیند میں بڑبڑانے کی عادت ہے۔ |
| انتظام | پکنک پر اسکول کی طرف سے کھانے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ |
| رغبت | چھوٹے بچوں کو کہانیوں سے رغبت ہوتی ہے۔ |

سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل جملوں کے سامنے درست کالم میں ☆ کا نشان لگائیں:

| شمار | جملے | درست | غلط | سبق میں موجود نہیں |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | راحمہ سے گھر میں کوئی پیار نہیں کرتا تھا۔ | | ☆ | |
| ۲۔ | راحمہ آٹھ سال کی چالاک بچی تھی۔ | | ☆ | |
| ۳۔ | راحمہ کے تین بھائی تھے۔ | | | ☆ |
| ۴ | اسے چاکلیٹ بہت پسند تھی۔ | ☆ | | |
| ۵۔ | رات میں کھانا اس کے حلق سے نہیں اتر رہا تھا۔ | ☆ | | |
| ۶۔ | ابو اس کے ساتھ کھانے کی میز پر بیٹھے تھے۔ | | | ☆ |
| ۷۔ | بوتلوں میں پانی شربت میں تبدیل ہو گیا تھا۔ | | ☆ | |
| ۸۔ | وہ خواب دیکھ رہی تھی۔ | ☆ | | |
| ۹۔ | اس نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے اسے والدین دیے۔ | | ☆ | |
| ۱۰۔ | راحمہ کراچی میں رہتی تھی۔ | | | ☆ |

**بعد از مطالعہ**

سرگرمی نمبر۔۶۔مندرجہ ذیل جملوں کو کہانی کے مطابق ترتیب دیجیے:

ترتیب وار جملے:

(۱) راحمہ ایک بھولی بھالی بچی تھی۔

(۲) اس کا دل چاہتا کہ ہر چیز چاکلیٹ سے بنی ہو۔

(۳) سو کر اٹھی تو دیکھا کہ ہر چیز چاکلیٹ سے بنی ہے۔

(۴) آج اس نے بہت رغبت سے کھانا کھایا۔

(۵) کھانا اس کے حلق سے نہیں اتر رہا تھا۔

(۶) اسے پیاس لگ رہی تھی۔

(۷) امی بولیں کہ کیا بڑبڑا رہی ہو۔

(۸) اس نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ یہ خواب تھا۔

(۹) امی اس تبدیلی پر حیران تھیں۔

(۱۰) اس نے بہت شوق سے انڈا پراٹھا کھایا۔

سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

۱۔اس کہانی سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ کی بنائی ہوئی تمام چیزیں فائدہ مند ہیں۔

۲۔اگر روزانہ آپ کو ایک ہی چیز کھانے کو ملے تو آپ کو کیسا لگے گا؟

جواب: یقیناً ہم اس کو ناپسند کریں گے کیونکہ ایک ہی چیز کھانے سے دل تنگ ہو جاتا ہے۔

۳۔آپ کے خیال میں راحمہ نے یہ سب خواب ہونے پر شکر کیوں ادا کیا؟

جواب: راحمہ نے شکر اس لیے ادا کیا کہ وہ جان گئی تھی کہ انسان ہر وقت چاکلیٹ سے بنی چیزیں نہیں کھا سکتا اور اللہ نے جو مزے مزے کی دوسری نعمتیں دے رکھی ہیں وہ بھی ہمارے لیے ضروری ہیں۔

۴۔اس کہانی میں کتنے کردار ہیں؟ نام لکھیے۔

جواب: امی اور راحمہ

۵۔اس کہانی میں کیا مسئلہ درپیش تھا؟

جواب: راحمہ کو چاکلیٹ پسند تھی اور وہ ہر وقت چاکلیٹ ہی کھانا چاہتی تھی۔

۶۔راحمہ کے کردار میں کیا تبدیلی آئی؟ وہ تبدیلی کیسے آئی؟

جواب: راحمہ کو یہ بات سمجھ آ گئی کہ اللہ کی ہر نعمت فائدہ مند ہے اور ہر چیز میں اعتدال ضروری ہے۔خواب کے ذریعے اس میں تبدیلی آئی۔

سرگرمی نمبر۔۸: مندرجہ ذیل چیزوں کو درست کالم میں تحریر کیجیے:

**کھیرا ۔ گوشت ۔ برگر ۔ کوکا کولا ۔ گولا گنڈا ۔ پھل۔ مکھن ۔ سموسے ۔بسکٹ۔ چپس۔**
**ٹافیاں۔ چاول ۔ مٹھائی ۔ چاکلیٹ**

| مضرِ صحت | زیادہ کھانا صحت کے لیے نقصان دہ | صحت بخش |
|---|---|---|
| برگر | سموسے | کھیرا |
| کوکا کولا | بسکٹ | گوشت |
| گولا گنڈا | چپس | پھل |
| ٹافیاں | مٹھائی | مکھن |
| | چاکلیٹ | چاول |
| | برگر | |

سرگرمی نمبر۔۹۔اپنے لیے ایک ہفتے کے ناشتے کا چارٹ بنائیں:

| اتوار | ہفتہ | جمعہ | جمعرات | بدھ | منگل | پیر | دن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پراٹھا انڈہ | چائے پاپے، ابلا ہوا انڈہ | مکھن ، ڈبل روٹی | پھل، دودھ | کباب پراٹھا | انڈہ پراٹھا | ابلا ہوا انڈہ ، دودھ | ناشتہ |

## قواعد

**سرگرمی نمبر۔۱۰۔ سبق سے لیے گئے مندرجہ ذیل محاوروں کو ان کے معنی سے ملائیں:**

| محاورے | معنی |
|---|---|
| ۱۔دل موہ لینا | ۱۔کسی کا دل جیت لینا،اپنی طرف متوجہ کر لینا |
| ۲۔دعائیں رنگ لانا | ۲۔دعا قبول ہونا |
| ۳۔خوشی کا ٹھکانہ نہ رہنا | ۳۔بہت زیادہ خوش ہونا |
| ۴۔خوشی سے پھولے نہ سمانا | ۴۔بہت زیادہ خوش ہونا |
| ۵۔آنکھیں چمکنا | ۵۔آنکھوں سے خوشی کا اظہار کرنا |
| ۶۔حلق سے نہ اترنا | ۶۔کھانے میں مشکل ہونا |

**سرگرمی نمبر۔۱۱۔مندرجہ ذیل جملوں کو اوپر دیے گئے محاوروں کی مدد سے مکمل کیجیے:**

۱۔امتحان میں اول آنے پر اس کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔

۲۔پکنک پر جانے کا سوچ کر اس کی آنکھیں چمکنے لگیں۔

۳۔ زیدان اپنی اچھی عادتوں سے سب کا دل موہ لیتا تھا۔

۴۔اپنا رزلٹ دیکھ کر اس کو لگا اس کی دعائیں رنگ لے آئیں۔

## آیئے تخلیق کار بنیں

**سرگرمی نمبر۔۱۲۔مندرجہ ذیل عبارت میں کسی بھی چیز کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیجیے:**

مجھے سردی کا موسم پسند ہے کیونکہ اس موسم میں لائٹ کے جانے سے پریشانی کم ہوتی ہے نیز کینو اور اس طرح کے اور بھی بہت سے پھل سردی کے موسم میں آتے ہیں اور مزید ار خشک میوے کھانے کا مزہ آتا ہے اسی لیے مجھے سردی کا موسم پسند ہے۔

**سرگرمی نمبر۔۱۳۔اپنی امی کو خط لکھیں اور اس میں کسی بھی چیز کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔**

(طلبا و طالبات یہ سرگرمی خود کریں گے)

# تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے

**قبل از مطالعہ**

سرگرمی نمبر-۱۔(i) بہت سارے ریت کے ذرّات سے کیا بنتا ہے؟ جواب: پہاڑ

(ii) بہت سارے پانی کے قطروں سے کیا بنتا ہے؟ جواب: دریا

(iii) ہر روز تھوڑا تھوڑا پڑھنے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ جواب: علم

**دوران مطالعہ**

**ذخیرۂ الفاظ**

سرگرمی نمبر-۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے ملائیں:

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| الف۔رفتہ رفتہ | آہستہ آہستہ | ذ۔شے | چیز |
| ب۔طے ہونا | فیصلہ کرنا | ز۔ہنر | فن/ کام |
| ج۔لحظہ | لمحے | ح۔نیزہ | برچھی/وہ آلہ جو جنگ میں استعمال ہوتا ہے |
| د۔موسلا دھار | زور سے بارش برسنا | ط۔ڈھنگ | طریقہ |
| و۔جُھنڈ | بہت سے درخت جو ایک جگہ اُگے ہوں | ن۔بوچھاڑ | بارش کا جھٹکے سے برسنا |
| ہ۔مرتب | ترتیب دینا/بنانا | | |

سرگرمی نمبر-۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:

| |
|---|
| جھنڈ ۔ طے ہونا ۔ بوچھاڑ ۔ لحظہ ۔ رفتہ رفتہ ۔ موسلا دھار |

شاہ زین کراچی سے لاہور جا رہا تھا۔اتنے لمبے سفر سے اسے خوف آ رہا تھا۔جب وہ ریل گاڑی میں بیٹھا تو باہر موسلا دھار بارش شروع ہوگئی۔ اب اس کی توجہ سفر سے ہٹ کر بوندوں کی بوچھاڑ کی جانب ہوگئی۔ریل گاڑی چلی تو وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔باہر کا منظر ہر لحظہ بدل رہا تھا۔کہیں دریا تو کہیں درختوں کے جھنڈ وہ ان نظاروں میں کھو گیا۔انہی نظاروں کو دیکھتے دیکھتے اس کا سفر طے ہوگیا اور محسوس ہی نہ ہوا کہ ریل گاڑی کیسے رفتہ رفتہ لاہور کے قریب ہوتی چلی گئی۔

**سرگرمی نمبر ۴:** مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| رفتہ رفتہ | شدید بیماری کے بعد دادا جان الحمدللہ اب رفتہ رفتہ چلنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ |
| موسلا دھار | صبح سے موسلا دھار بارش ہونے کی وجہ سے گلیوں میں پانی جمع ہو گیا ہے۔ |
| بوچھاڑ | بارش کی ذرا سی بوچھاڑ نے رسی پر پھیلائے کپڑے گیلے کر دیئے۔ |
| مرتب | بھائی جان نے اپنے اہم کاغذات کی فائل مرتب کر لی۔ |
| لحظہ | دیکھتے ہی دیکھتے لحظہ بھر میں سارہ نے سارے پکوڑے کھا لیے۔ |

**سرگرمی نمبر ۵:** مندرجہ ذیل چیزیں کس سے مل کر بنی ہیں؟

| | |
|---|---|
| گھونسلہ | تنکوں سے |
| مینہ | پانی کے قطروں سے |
| درختوں کے جُھنڈ | درختوں سے |
| کتاب | صفحات سے |
| نیزہ | لکڑی اور لوہے سے |

**سرگرمی نمبر ۶:** مندرجہ ذیل جملوں کے آگے صحیح یا غلط کا نشان لگائیں اور غلط جملوں کی تصحیح کیجیے:

| جملے | صحیح | غلط |
|---|---|---|
| چڑیاں گھونسلہ بنانے کے لئے تنکے اکٹھے کرتی ہیں۔ | ✓ | |
| سورج ایک دم غروب ہوتا ہے۔<br>درست: سورج آہستہ آہستہ غروب ہوتا ہے۔ | | × |
| موسلا دھار بارش بوندوں سے مل کر بنتی ہے۔ | ✓ | |
| بڑا کام ہمیشہ ایک ہی وقت میں ہو جاتا ہے۔<br>درست: تھوڑا تھوڑا کرنے سے کام وقت پر مکمل ہوتے ہیں۔ | | × |
| ہر ایک شروع سے ہی علم و ہنر میں ماہر ہوتا ہے۔<br>درست: رفتہ رفتہ علم حاصل کر کے ہی ماہر بن سکتے ہیں۔ | | × |
| لوگ دھیرے دھیرے ترقی کرتے ہیں۔ | ✓ | |
| گھنے جنگل پتوں سے مل کر گھنے بنتے ہیں۔ | ✓ | |

**بعد از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر ۔۷۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔**

**ا۔ شاعر اس نظم میں کیا پیغام دے رہے ہیں؟**

جواب: اس نظم میں شاعر پیغام دے رہے ہیں کہ ہر بڑا کام چھوٹے چھوٹے کاموں سے شروع ہوتا ہے۔ مسلسل محنت اور کوشش ہی بڑے بڑے کاموں کو سرانجام دینے میں مدد دیتی ہے۔

**۲۔ انسان ترقی کیسے کرسکتا ہے؟**

جواب: انسان کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ وہ منزل تک پہنچنے کے لیے شروع ہی سے محنت کرے اور آج کے کام کو کل پر نہ ٹالے اور ہر کام کو وقت پر کرنے کی عادت اپنائے۔

**سرگرمی نمبر ۔۸۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:**

ا۔ ہوئی لکھتے لکھتے مرتب کتاب — اسی پہ ہر ایک شے کا سمجھو حساب

تشریح: اس شعر میں شاعر یہ بتا رہے ہیں کہ کتاب کی تکمیل کے لیے پہلے اسباق اور مضامین لکھے جاتے ہیں ان مضامین کے ذریعے ہی کتاب مکمل ہوتی ہے اسی طرح ہر کام کو پایہ تکمیل پہنچانے کے لیے تھوڑا تھوڑا کرتے رہنا چاہئے ۔کام کو وقت پر کرنے ہی سے کام وقت پر پورا ہوسکتا ہے۔

۲۔ ہر ایک علم وفن اور کرتب ہنر — نہ تھا پہلے ہی دن سے اس ڈھنگ پہ

تشریح: اس شعر میں شاعر یہ بتا رہے ہیں کہ رفتہ رفتہ انسانی علوم کی ترقی سے اور مختلف لوگوں کی محنت وجد وجہد سے فن، کرتب اور ہنر بہتری کی طرف آئے ہیں۔

۳۔ اگر تھوڑا تھوڑا کرو صبح وشام — بڑے سے بڑا کام بھی ہو تمام

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ چاہے کوئی کتنا ہی بڑا کام ہو اگر صبح شام تھوڑا تھوڑا کیا جائے تو بڑے سے بڑا کام بھی آسانی اور سکون سے مکمل ہوسکتا ہے۔ صرف وقت پر اور مستقل مزاجی سے کرنا ضروری ہے۔

## قواعد

**سرگرمی نمبر ۔۹۔ نظم میں موجود مندرجہ ذیل الفاظ کو درست کالم میں تحریر کیجیے:**

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| درخت | چڑیا | گھونسلہ | تنکا | سورج | قدم | مینہ | بوند |
| جنگل | پتہ | ذرہ | پہاڑ | حرف | گڈی | کاغذ | کتاب |
| علم | کرتب | ہنر | ترقی | نیزہ | سوئی | صبح | شام | کام |

| مذکر | مونث | مذکر | مونث | مذکر | مذکر |
|---|---|---|---|---|---|
| درخت | بوند | گھونسلہ | ترقی | پتہ | کرتب |
| تنکا | گڈی | قدم | سوئی | ذرّہ | نیزہ |
| سورج | کتاب | مینہ | صبح | پہاڑ | علم |
| جنگل | چڑیا | حرف | شام | ہنر | کام |

## آیئے تخلیق کار بنیں

**سرگرمی نمبر ۔۱۰۔مندرجہ ذیل اشعار کے مرکزی خیال اخذ کیجیے:**

۱۔ ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے      آتے ہیں جو کام دوسروں کے

۱۔مرکزی خیال: اچھے وہی ہوتے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں۔

۲۔نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں      کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

۲۔مرکزی خیال: اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز کارآمد ہے۔

۳۔دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا      ہم اس کے پاسباں ہیں، وہ پاسباں ہمارا

۳۔مرکزی خیال: کعبہ جو اللہ کا گھر ہے اس کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔

# ٹالومت! کام کرو

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر ا: گروہوں کی شکل میں وقت پر کام کرنے کے فوائد کی ایک فہرست تیار کیجیے۔**

جواب : ا۔کام اطمینان سے ہوجاتا ہے۔ ۲۔وقت پر مکمل ہوجاتا ہے۔ ۳۔کام زیادہ عمدہ طریقہ سے ہوتا ہے۔

۴۔زیادہ اچھی آراء سامنے آتی ہیں۔ ۵۔منظّم طریقے سے ہوجاتا ہے۔

**دوران مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کوان کے معنوں سے ملائیں:**

| نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | نیم دراز | آدھا لیٹا آدھا بیٹھا | ہ | افراتفری | ہلچل۔گھبراہٹ |
| ب | اردگرد | آس پاس | و | ترچھی | ٹیڑھی |
| ج | معمول | ہمیشہ ہونے والا کام | ذ | ادھورے | آدھا۔نامکمل |
| د | ازلی | ہمیشہ | ز | جھٹ پٹ | فوراً |

**سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:**

**افراتفری ۔ اردگرد ۔ نیم دراز ۔ ادھوری ۔ ازلی ۔ معمول ۔ ترچھی**

اتوار کا دن تھا۔طلحہ صوفے پر نیم دراز کتاب پڑھنے میں مگن تھا۔وہ کتاب میں اس قدر گم تھا کہ اس کو اپنے اردگرد کا کچھ ہوش نہ تھا۔اچانک اس کو اپنے قریب کچھ افراتفری کا احساس ہوا۔اس نے کتاب سے نظر ہٹا کر ترچھی نظر سے دیکھا تو اتوار کے معمول کے مطابق پھپھو آ چکی تھیں۔طلحہ ان کے استقبال کو جلدی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔پھپھو نے اپنی ازلی محبت کے تحت طلحہ کو گلے لگایا۔طلحہ نے اپنی کہانی ادھوری چھوڑی اور اپنی پیاری پھپھو کے ساتھ باتوں میں مشغول ہوگیا۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں:**

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| ازلی | ازلی: شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے۔ |
| افراتفری | افراتفری: صبح دیر سے آنکھ کھلنے پر احمد نے افراتفری میں ناشتہ کیا کہ اس کی وین نہ نکل جائے۔ |
| معمول | معمول: چھٹیوں میں بھی سارہ معمول کے مطابق اپنا ہوم ورک کرتی ہے۔ |
| نیم دراز | نیم دراز: احمد کرسی پر نیم دراز کتاب پڑھ رہا تھا کہ اچانک بیل بجنے سے سیدھا ہوگیا۔ |

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:**

۱۔ریّان کی امّی نے ریّان سے کیا منگوایا تھا؟

جواب: ریّان کی امی نے دہی منگوایا تھا۔

۲۔امیّ کو دہی کس نے لا کر دیا؟

جواب: امی کو دہی طلحہ نے لا کر دیا۔

۳۔ریّان اپنے ابو کے ساتھ کس کے گھر گیا؟

جواب: ریّان ابو کے ساتھ پھپھو کے گھر گیا۔

۴۔ریّان سوٹ کیس تیار کیے بغیر کیوں سو گیا؟

جواب: ریّان کو نیند آ گئی تھی اس لیے وہ سوٹ کیس تیار کیے بغیر سو گیا تھا۔

۵۔ریّان زین کو کون سا کھلونا دکھانا چاہتا تھا؟

جواب: ریّان زین کو ہیلی کاپٹر دکھانا چاہتا تھا۔

۶۔زین میز پر بیٹھا کیا لکھ رہا تھا؟

جواب: زین میز پر بیٹھ کر چھٹیوں کا کام کر رہا تھا۔

۷۔ریان کا ہوم ورک کس نے سامان میں رکھا تھا؟

جواب: ریّان کا ہوم ورک امی نے سامان میں رکھا تھا۔

**بعداز مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۶۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:**

۱۔ریّان کی امی کیوں پریشان رہتی تھیں؟

جواب: ریّان کی امی اس کی سستی اور کاہلی کی وجہ سے پریشان رہتیں تھیں۔

۲۔ریّان اپنی پھوپھو کے گھر جانے پر کیوں خوش تھا؟

جواب: ریّان اس لیے خوش تھا کیونکہ اس کا پھپھوزاد بھائی اس کا ہم عمر تھا۔

۳۔ریّان نے شام میں اپنا سوٹ کیس کیوں تیار نہیں کیا؟

جواب: اپنی سستی کے باعث ریّان کام کو ٹالتا رہا پہلے کھیلنے چلا گیا، پھر ٹی وی دیکھنے بیٹھ گیا اور پھر جب سوٹ کیس تیار کرنے لگا تو نیند آ گئی۔

۴۔ریّان اپنا گرمیوں کا کام کب کرتا تھا اور کیوں؟ اس طرح کام کرنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: ریّان چھٹیوں کا کام آخر کے دو تین دن میں جلدی جلدی کرتا تھا تا کہ زیادہ وقت کھیل اور آرام میں گزار سکے۔اس طرح کام کرنے سے کام خراب اور ادھورا رہ جاتا ہے۔

۵۔ریّان یہ کیوں سمجھ رہا تھا کہ اس کی امی اب اس سے خوش ہوں گی؟

جواب: اس لیے کہ اس نے سستی کی عادت چھوڑ دی تھی اور کام کو وقت پر کرنے لگا تھا اور یہی اس کی امی کی خواہش تھی۔

۶۔کہانی کے اختتام پر ریان ایک بدلا ہوا لڑکا تھا۔وہ کس طرح تبدیل ہوا؟

جواب: ریّان اپنے کزن کی اچھی عادات اور اس کے معمول سے متاثر ہو کر تبدیل ہو گیا تھا۔

**سرگرمی نمبر۔۷۔ٹی چارٹ بنائیے اور ریان اور زین کی عادات کا موازنہ کیجیے:**

| ریّان | زین |
|---|---|
| سست لڑکا | چست بچہ |
| دیر تک سوتا ہے | صبح سویرے اٹھتا ہے |
| کسی کی مدد نہیں کرتا | سب کے کام آتا |
| کام کو ٹالتا رہتا ہے | کام وقت پر کرتا ہے |

# قواعد

**سرگرمی نمبر۔۸۔مندرجہ ذیل محاوروں کو ان کے معنوں سے ملائیں:**

| نمبر شمار | محاورے | معنی |
|---|---|---|
| ا | خوشی سے پھولے نہ سمانا | بہت خوش ہونا |
| ب | مراد بر آنا | خواہش پوری ہونا |
| ج | آڑے آنا | رکاوٹ ڈالنا |
| د | آگ بگولہ ہو جانا | بہت زیادہ غصہ کرنا |
| ہ | عقل پر پتھر پڑنا | صحیح بات سمجھ نہ آنا |
| و | کاٹے نہ کٹنا | مشکل سے دن گزارنا |
| ذ | جوں نہ رینگنا | بات کا اثر نہ ہونا |
| ز | بغلیں بجانا | خوشی منانا |
| ح | پلک جھپکتے ہی | ذرا سی دیر میں |
| ط | دل باغ باغ ہونا | بہت زیادہ خوش ہونا |

**سرگرمی نمبر۔۹۔دیے گئے محاوروں کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:**

پھولے نہ سمانا ۔ کاٹے نہ کٹنا ۔ مراد بر آنا ۔ جوں نہیں رینگتی ۔ آڑے آنا ۔ آگ بگولہ ہو جانا

ا۔ مصطفٰی کی ہمیشہ سے خواہش تھی کہ وہ حساب میں پورے نمبر لے۔آج جب استاد نے بتایا کہ اس کے حساب میں پورے نمبر آئے ہیں تو گویا اس کی مراد بر آئی وہ خوشی سے پھولے نہ سمار ہا تھا۔اسکول میں اس سے وقت کاٹے نہیں کٹ رہا تھا۔اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ جلدی گھر پہنچے اور امی کو خوش خبری سنائے۔

۲۔ ریحان کو ہر کام کو تیزی سے کرنے کی پڑی رہتی تھی۔اس کی یہی جلد بازی اس کی کامیابی کے آڑے تھی۔جلدی جلدی میں وہ پرچے میں خوب غلطیاں کرتا اور نتیجہ خراب آتا۔امی اس کی اس جلد بازی پر آگ بگولہ ہو جاتیں اور کہتیں ”ریحان، میں ہمیشہ تم کو جلد بازی سے منع کرتی ہوں مگر تمہارے کان پر جوں بھی نہیں رینگتی ہے۔

## آیئے تخلیق کار بنیں

**سرگرمی نمبر۔۱۰۔اس کہانی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔**

(یہ سرگرمی طلبا و طالبات خود کریں گے)

# ہمارا پیارا سیالکوٹ

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۱۔ پاکستان کے چند مشہور شہروں کے نام تحریر کریں۔ ان شہروں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تبادلہ خیال کیجیے۔**

جواب: کراچی، لاہور، اسلام آباد اور کوئٹہ (طلبا و طالبات اپنی پسند کے شہروں کے بارے میں گروہوں کی صورت میں تبادلۂ خیال کریں گے۔)

**دوران مطالعہ**

## ذخیرۂ الفاظ

**سرگرمی نمبر۔۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے ملائیں:**

| نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | حسبِ عادت | عادت کے مطابق | ز | جائے پیدائش | پیدا ہونے کی جگہ |
| ب | ترتیب | طریقے سے | ح | جراحی | آپریشن |
| ج | آثار | نشان | ط | آلات | اوزار جن کی مدد سے کام کیا جائے |
| د | تمہید | کسی بات کی ابتدا | س | اوزار | آلہ جس کی مدد سے کوئی کام کیا جائے |
| ہ | مشق | لگاتار کسی کام کو کرنا | ف | بین الاقوامی | ممالک کے درمیان |
| و | جھٹ پٹ | فوراً | ل | اندرون ملک | ملک کے اندر |
| ذ | کیفیت | حالت | ن | بیرون ملک | ملک سے باہر |

**سرگرمی نمبر۔۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجیے:**

آثار ۔ ترتیب ۔ مشق ۔ حسبِ عادت ۔ جھٹ پٹ

۱۔ کسی چیز میں مہارت حاصل کرنے کے لئے اس کی مشق ضروری ہے۔

۲۔ میرے بھائی نے حسبِ عادت اپنے کھلونے کھیلنے کے بعد الماری میں رکھ دیئے۔

۳۔ امتحان کے وقت تمام بچوں کے چہروں پر پریشانی کے آثار تھے۔

۴۔ پکنک پر جانے کی خوشی میں عمران نے جھٹ پٹ اپنے گھر کا کام مکمل کرلیا۔

۵۔ میری امی ہر چیز کو ترتیب سے رکھتی ہیں۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:**

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| مشق | ریاضی کے استاد صاحب نے سوالات کی اتنی مشق کروائی کہ ہر طالبعلم کو اچھی طرح سمجھ آ گئے۔ |
| حسب عادت | احمد نے گھر میں داخل ہوتے ہی حسب عادت سلام کیا اور پھر کھانے کا پوچھا۔ |
| کیفیت | کام کی زیادتی اور تھکاوٹ کی وجہ سے علی بخار کی سی کیفیت محسوس کر رہا تھا۔ |
| اوزار | مزدور نے کام ختم کر کے اپنے تمام اوزار اکھٹے کیے اور تھیلے میں ڈال لیے۔ |
| جرّاحی | ڈاکٹر نے مریض کے معائنے کے بعد جرّاحی کی تجویز دی۔ |

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات تحریر کریں:**

۱۔نمیر کس کھیل کے لئے چُنا گیا تھا؟ جواب : نمیر کوفٹ بال ٹیم کے لیے چنا گیا تھا۔

۲۔نمیر کوفٹ بال کیوں چاہیے تھا؟ جواب: نمیر کوفٹ بال مشق کرنے کے لیے چاہئے تھا۔

۳۔فٹ بل کہاں بنتے ہیں؟ جواب: فٹ بال سیالکوٹ میں بنتے ہیں۔

۴۔سیالکوٹ میں سالانہ کتنے فٹ بال بنائے جاتے ہیں؟ جواب: سیالکوٹ میں سالانہ چالیس سے ساٹھ ارب تک فٹ بال بنائے جاتے ہیں۔

۵۔سیالکوٹ کے کرکٹ اسٹیڈیم کا نام کیا ہے؟ جواب: جناح کرکٹ اسٹیڈیم

۶۔سیالکوٹ اور کیا چیز بنانے کے لئے مشہور ہے؟ جواب: سیالکوٹ آلات جرّاحی بنانے کے لیے بھی مشہور ہے۔

**بعداز مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۶۔سبق سے سیالکوٹ کے بارے میں حاصل ہونے والی معلومات کا جال بنائیے۔**

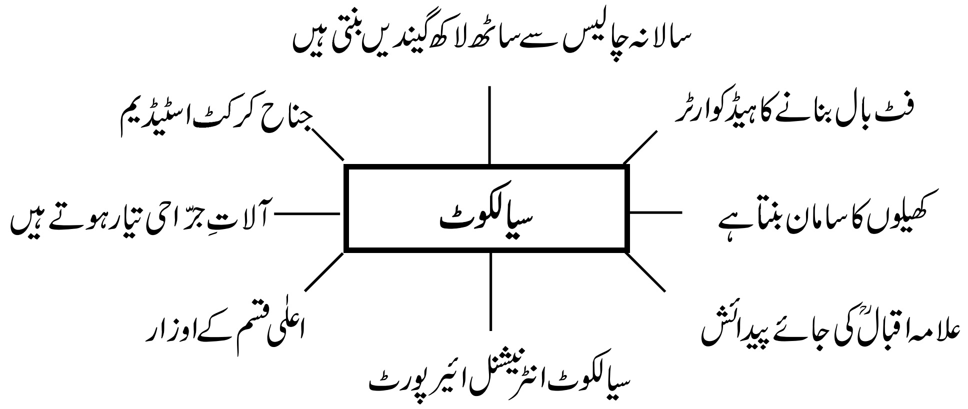

## قواعد

سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل محاوروں کو ان کے معنوں سے ملایئے اور گروہوں کی صورت میں جملوں میں استعمال کیجیے:

| محاورے | معنی | محاورے | معنی |
|---|---|---|---|
| اپنے منہ میاں مٹھو بننا | اپنی تعریف خود کرنا | ناک میں دم کرنا | بہت پریشان کرنا |
| ٹسوے بہانا | جھوٹ مُوٹ کے آنسو بہانا | چار چاند لگانا | کسی چیز کی اہمیت بڑھانا |
| سبز باغ دکھانا | دھوکہ دینا، بیوقوف بنانا | دل جوئی کرنا | کسی کا دل بہلانا |
| جان جوکھوں میں ڈالنا | اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا | دل باغ باغ ہونا | خوش ہو جانا |
| جان کے لالے پڑنا | جان کا خطرہ ہونا | خوشی سے پھولے نہ سمانا | بہت خوش ہونا |

۱۔سارہ کی اپنے منہ میاں مٹھو بننے کی عادت سے سب تنگ ہیں۔وہ ہر دم اپنی تعریفیں کرتی رہتی ہے۔

۲۔علی سے جب بھائی جان کی نئی گھڑی خراب ہوگئی تو اس نے بھائی جان کے سامنے ٹسوے بہا کر اپنی جان بچالی۔

۳۔علی پہلے سب کو سبز باغ دکھاتا رہا مگر جیسے ہی کام کا وقت آیا تو غائب ہوگیا۔

۴۔فوجیوں نے اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر زخمیوں کی مدد کی۔

۵۔سمندر کی لہریں اچانک اتنی بلند ہونے لگیں کہ سب کو جان کے لالے پڑ گئے۔

۶۔چھٹیوں میں بچوں نے شور ہنگامہ کر کے گھر والوں کی ناک میں دم کر دیا۔

۷۔باجی نے کیک کو چاکلیٹ سے سجا کر چار چاند لگا دیے۔

۸۔علی کی بیماری سے امی بہت پریشان ہوگئیں تو سب ہی ان کی دل جوئی کرنے لگے تاکہ ان کی پریشانی کم ہو سکے۔

۹۔پکنک پر جانے کا سن کر میرا دل باغ باغ ہوگیا۔

۱۰۔آمنہ اپنا رزلٹ دیکھ کر خوشی سے پھولے نہ سما رہی تھی۔

### آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۔۸۔گروہوں کی صورت میں کسی پُر فضا مقام پر تحقیق کریں اور معلوماتی کتابچہ بنائیں۔

سرگرمی نمبر۔۹۔اس معلومات کی مدد سے اپنے فرضی سفر کی روداد تحریر کریں۔

طلباء و طالبات یہ سرگرمی خود کریں گے۔

# چھوٹی چیونٹی

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۱۔ چند حشرات الارض کی فہرست بنائیں۔**

**فہرست: ۱۔مکھی ۲۔چیونٹی ۳۔ٹڈا ۴۔مچھر ۵۔لال بیگ**

**دوران مطالعہ**

## ذخیرۂ الفاظ

**سرگرمی نمبر۔۲ مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں:**

| نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | عاقلہ | سمجھ دار، عقل مند | ح | ادھورا | نامکمل |
| ب | دوربیں | دوراندیش، مستقبل کے بارے میں سوچنے والا | ط | منہ موڑنا | انکار کرنا، توجہ نہ کرنا |
| ج | روزی | غذا | س | ذخیرہ جوڑنا | جمع کرنا |
| د | تیرے تئیں | تیرے پاس | ف | رُت | موسم ، زمانہ |
| ہ | آفریں | شاباش | ل | دُھن | شوق |
| و | دھندا | کام | ن | بن آئی مرنا | بے موت مارا جانا |
| ذ | مشقت | محنت | م | غافل | بے پرواہ |
| ز | جھیلنا | برداشت کرنا | ی | جاڑا | سردی |

**سرگرمی نمبر۔۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجیے:**

**دُھن ۔ روزی ۔ غافل ۔ مشقت ۔ عاقلہ**

۱۔خدیجہ اپنے وقت کا بہترین استعمال کرتی ہے۔اس معاملے میں وہ بڑی عاقلہ ہے۔

۲۔اللہ تعالیٰ رزّاق ہے اور ہر جاندار کی روزی کا انتظام کرنے والا ہے۔

۳۔علی بہت محنتی شخص ہے۔دن بھر کی مشقت کے بعد وہ گھر والوں کے لئے زندگی کا سامان لاتا ہے۔

۴۔راحیل خوب دل لگا کر پڑھتا ہے کیونکہ اس پر ڈاکٹر بننے کی دُھن سوار ہے۔

۵۔جو لوگ ہر دم اللہ کو یاد کرتے ہیں، وہی کامیاب ہیں۔اللہ کی یاد سے غافل لوگ ناکام ہوں گے۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:**

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| غافل | سارہ کو آج بھی امی سے ڈانٹ پڑی کہ اتنی غافل لڑکی ہے کہ چشمہ اسکول میں ہی چھوڑ آئی۔ |
| دُھن | علی پر صرف ایک ہی دھن سوار تھی کہ اسے قرآن حفظ کرنا ہے۔ |

| | |
|---|---|
| روزی | جولوگ حرام طریقے سے روزی کماتے ہیں ان کے رزق سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔ |
| مشقت | مزدور سارا دن محنت مشقت کرتے ہیں۔ |

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:**

**ا۔اگر چیونٹی گرمی کی رُت میں محنت نہ کرے تو کیا ہوگا؟**

جواب: اگر چیونٹی گرمی کے موسم میں محنت نہ کرے تو سردی کے موسم میں خوراک نہ ملنے سے مرجائے گی۔

**۲۔آپ کے خیال میں چیونٹی کو ہوشیاری کس نے سکھائی؟**

جواب: چیونٹی کو یہ ہوشیاری اللہ تعالیٰ نے سکھائی ہے۔

**۳۔چیونٹی ہمیں کیا سبق سکھاتی ہے؟**

جواب: چیونٹی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ ہمیں سستی اور کاہلی سے وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے بلکہ ہر دم ایسے کاموں میں لگے رہنا چاہیے جن سے اللہ راضی ہو جائے۔

**بعداز مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔٦۔نظم میں دی گئی چیونٹی کی خصوصیات کا جال بنائیے۔**

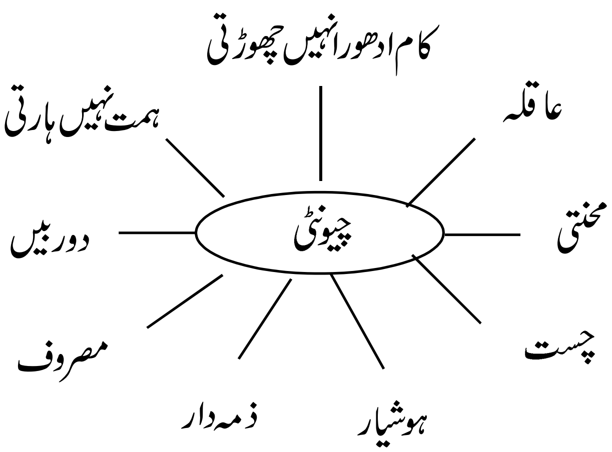


**سرگرمی نمبر۔۷۔نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔**

مرکزی خیال: اس نظم میں شاعر یہ پیغام دے رہے ہیں کہ ہمیں محنت سے جی چرانا نہیں چاہیے اور سستی و کاہلی سے بچتے ہوئے اس مختصر زندگی کو اللہ کی مرضی کے مطابق گزارنا چاہیے۔

**قواعد**

**سرگرمی نمبر۔۸۔نظم میں مندرجہ ذیل صِفّات کس موصوف کے لیے استعمال کی گئی ہیں؟**

| نمبرشمار | صفت | موصوف | نمبرشمار | صفت | موصوف | نمبرشمار | صفت | موصوف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | عاقلہ | چیونٹی | ۲ | دُوربین | چیونٹی | ۳ | غافل | چیونٹی |
| ۴ | ادھورا | کام | ۵ | عمدہ | سبق | ٦ | تھوڑی | مہلت |

سرگرمی نمبر۔۹۔مندرجہ ذیل عبارت میں خط کشیدہ اسم کے ساتھ مناسب صِفات لگائیں:

صائم تیسری جماعت میں پڑھتا ہے۔وہ ایک محنتی لڑکا ہے جسے سب پسند کرتے ہیں۔اس کے پاس ایک خوبصورت خرگوش ہے جس کا وہ بہت خیال رکھتا ہے۔خرگوش سرخ گاجر بہت شوق سے کھاتا ہے۔لیکن اسے گاجر کے ساتھ لگے سبز پتے بالکل بھی پسند نہیں۔

سرگرمی نمبر۔۱۰۔اپنی مرضی کے صفت اور موصوف کی مدد سے پانچ جملے تخلیق کیجیے۔

۱۔علی باادب طالبعلم ہے۔ ۲۔سارہ ذہین بچی ہے۔ ۳۔فریج میں مزیدار آئس کریم رکھی ہے۔

۴۔امی نے آج مزیدار بریانی بنائی۔ ۵۔باجی گرم گرم روٹیاں بنارہی ہیں۔

## آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۔۱۱۔مندرجہ ذیل تصویر دیکھ کر ''محنت کا پھل'' پر کہانی تحریر کیجیے۔

طلباء وطالبات یہ سرگرمی خود کریں گے۔

# رَبّ کا شکر ادا کر بھائی

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۱۔آنکھیں بند کیجیے اور اللہ کی آپ پر رحمتوں کا تصور کیجیے اور تین بار اللہ کا شکر ادا کیجیے۔(یہ سرگرمی طلبا و طالبات خود کریں گے )**

**دوران مطالعہ**

**ذخیرۂ الفاظ**

**سرگرمی نمبر۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے درست معنی پر دائرہ لگائیں:**

| شمار | الفاظ | معنی | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | شوروغل | بہت زیادہ شور | خاموشی | بہت لوگ |
| ۲ | رزق | درخت | اللہ کی عطا کی ہوئی ہر چیز | چڑیا |
| ۳ | مرمت | درست کرنا | توڑنا | رنگ کرنا |
| ۴ | حال احوال | نام | کام | خیریت |
| ۵ | کاریگر | رشتہ دار | کام کرنے والے | دوست |
| ۶ | بیوپاری | کاروبار کرنے والا | محنت کرنے والا | سست |
| ۷ | شرابور | تھکا ہوا | بھیگا ہوا | سویا ہوا |
| ۸ | ملبوس | کپڑے دھونا | کپڑے پہننا | کپڑے سکھانا |
| ۹ | قائل ہوجانا | ناراض ہوجانا | بات نہ ماننا | مان جانا |
| ۱۰ | اوزار | کام کے آلات | کپڑے | جوتے |
| ۱۱ | شعار | شاعری | شاعر | طریقہ |
| ۱۲ | صندوق | میز | گتے کا ڈبا | بکس |

**سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجیے:**

**قائل ۔ مرمت۔ شرابور ۔ کاریگر ۔ صندوق**

۱۔میں نے اپنا ٹوٹا ہوا بستہ خود مرمت کر لیا۔

۲۔اکرم کے کارخانے میں پندرہ کاریگر کام کرتے ہیں۔

۳۔احمد جب باہر سے آیا تو وہ سر سے پاؤں تک پسینے میں شرابور تھا۔

۴۔جب قاسم امتحان میں اوّل آیا تو سبھی اس کی قابلیت کے قائل ہو گئے۔

۵۔سردی آتے ہی امی نے صندوق سے لحاف نکال لیے۔

سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

شرابور۔ شوروغل۔ شعار۔ قائل ۔ مرمت ۔ کاریگر

| | الفاظ | جملے |
|---|---|---|
| ا | شرابور | گرمی کی وجہ سے احمد پسینے میں شرابور تھا۔ |
| ۲ | شوروغل | گلی میں بہت شوروغل تھا۔ |
| ۳ | شعار | ہمیں ہر معاملے میں اسلامی شعار اپنانا چاہیے۔ |
| ۴ | قائل | رحیم صاحب ایسے بات کرتے ہیں کہ ہر کوئی قائل ہو جاتا ہے |
| ۵ | مرمت | ابو اپنی موٹر سائیکل کی مرمت کر رہے تھے۔ |
| ٦ | کاریگر | کارخانے میں کاریگر کام کرنے میں مصروف تھے۔ |

سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات دیجیے:

ا۔موچی کا نام کیا تھا؟

جواب: موچی کا نام کرم دین تھا۔

۲۔وہ کہاں بیٹھا کرتا تھا؟

جواب: وہ نیم کے درخت کے نیچے بیٹھا کرتا تھا۔

۳۔مائر صاحب کون تھے؟

جواب: مائر صاحب اکثر اس کے پاس اپنے جوتے مرمت کروانے آتے تھے۔

۴۔مائر صاحب اس کے شکر پر کیوں حیران ہوتے تھے؟

جواب: مائر صاحب اس لیے حیران ہوتے کہ اتنی محنت کے بعد معمولی آمدنی پر بھی موچی شکر ادا کرتا رہتا تھا۔

۵۔کرم دین کیوں ہر وقت اللہ کا شکر ادا کیا کرتا تھا؟

جواب: کرم دین ہر وقت اللہ کا شکر اس لئے ادا کرتا تھا کیونکہ اللہ شکر کرنے سے راضی ہوتا ہے اور جس چیز پر جتنا شکر ادا کیا جائے اتنا ہی اس میں برکت یا اضافہ ہوتا ہے۔

٦۔کرم دین نے کاریگروں کو کیبن کیوں کھول کر دیے؟

جواب: کرم دین نے کاریگروں کو کیبن اس لئے کھول کر دیے تا کہ اللہ کی اس پر مہربانی کا کچھ بدلہ اتار سکے۔

سرگرمی نمبر۔٦۔مندرجہ ذیل جال مکمل کیجیے:

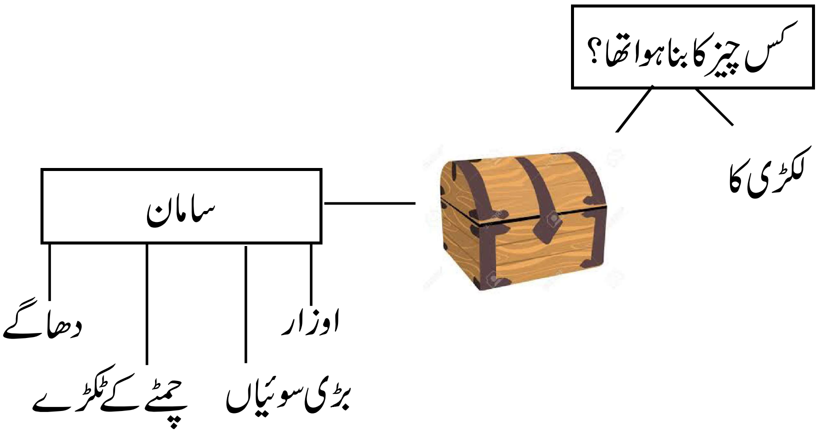


**بعد از مطالعہ**

سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل جملوں کو کہانی کے مطابق ترتیب دیں:

۸ وہ ایک بڑا بیوپاری بن گیا۔ ۳ مائر صاحب اس کے شکر پر حیران تھے۔

۱ وہ بڑے بازار میں درخت کے نیچے بیٹھا کرتا تھا۔ ۴ اس نے شکر کی وجہ بتائی کہ اللہ شکر کرنے سے رزق بڑھاتا ہے۔

۷ پھر اس نے دکان کرائے پر لے لی۔ ۵ اس نے کیبن کھول لیا۔

۹ مائر صاحب اس کی دکان میں آئے۔ ٦ وہ بچوں کے جوتے بنانے لگا۔

۲ وہ ہر دم خدا کا شکر ادا کیا کرتا تھا۔

سرگرمی نمبر۔۸۔اس کہانی سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے، اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

جواب: اس کہانی سے ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ اللہ کی عطا کردہ ہر چھوٹی بڑی نعمت پر ہر وقت شکر ادا کرنا چاہئے۔اس سے نہ صرف اللہ راضی ہوتا ہے بلکہ اللہ رزق بھی بڑھاتا ہے۔

**قواعد**

سرگرمی نمبر۔۹۔مندرجہ ذیل جملوں میں فعل کے گرد دائرہ بنائیے:

۱۔علی نے پنکھا چلایا۔ ۲۔محمد عامر نے عمدہ کیچ پکڑا۔ ۳۔ثمر نے اردو کی کتاب پڑھی۔

۴۔خالد خوب تیز دوڑا۔ ۵۔خالد نے کل شام سائیکل مرمت کی۔ ٦۔مائر نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

۷۔کرم دین نے جوتوں کی سلائی کی۔ ۸۔امی نے بچوں کو شور وغل سے منع کیا۔

سرگرمی نمبر۔۱۰۔مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب فعل لگا کر مکمل کیجیے:

۱۔پاکستانی بلے باز نے چھکا مار کر سب تماشائیوں سے داد وصول کی۔

۲۔میں نے کچھ دیر پہلے ہی سیب کھایا تھا، اب میں کچھ اور نہیں کھا سکتا۔

۳۔رات میں ہم سب نے گرما گرم سوپ پیا۔

۴۔احمد نے جماعت میں اپنا بستہ رکھا اور کھیل کے میدان کی جانب دوڑ گیا۔

۵۔شاغل نے ایک عمدہ مضمون لکھا اور لفافے میں ڈال کر چھپنے کے لیے بھیج دیا۔

## آیئے تخلیق کار بنیں

**سرگرمی نمبر۔۱۱۔اس سبق کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔**

**مرکزی خیال:** اللہ کی نعمتوں پر شکر اللہ کی رضا کے حصول اور نعمتوں میں اضافے کا باعث ہے۔لہذا ہمیں ہر دم اللہ کا شکرادا کرتے رہنا چاہئے۔

# ڈاکٹر صاحب سے ایک ملاقات

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۔۱۔مختلف پیشوں کی فہرست بنائیے۔

جواب:انجینئر، ڈاکٹر، پولیس آفیسر، کاشتکار

سرگرمی نمبر۔۲۔ان پیشوں سے منسلک لوگ ہمارے لیے کیا کرتے ہیں؟

جواب:ان پیشوں سے منسلک افراد ملک وقوم کی خدمت میں اپنا وقت اور صلاحتیں صَرف کرتے ہیں۔

دوران مطالعہ

ذخیرۂ الفاظ

سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے ملائیں:

| نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | اعلان | اونچی آواز سے اطلاع دینا | ط | تائیدی | حمایت کرنا |
| ب | سوال نامہ | سوالات کی فہرست | س | علامت | مرض کی نشانی |
| ج | مخاطب | جس سے بات کی جائے | ف | متانت | سنجیدگی |
| د | باآواز بلند | اونچی آواز سے بات کرنا | ق | پرشوق | دلچسپی سے بھرا ہوا |
| ہ | نشست | کرسی | ل | پیچیدہ | مشکل اور الجھا ہوا |
| و | ملبوس | پہنا ہوا کپڑا | م | پھرتی | تیزی |
| ز | تحقیق | کھوج لگانا | ن | جرّاحی | اعضا کو ٹانکوں سے سینے اور کاٹنے کا عمل |
| ز | دعوت | بلاوہ، کسی کو ملاقات کے لیے بلانا | ی | تعارف | اپنے بارے میں بتانا |
| ح | معالج | بیماری کا علاج کرنے والا | ے | تشخیص | مرض کو پہچاننا |

سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:

اعلان ۔ پرشوق ۔ پُھرتی۔ متانت ۔ ملبوس ۔ دعوت

آج کا روزہ نہ جانے کیوں سب بچوں کو بہت لمبا لگا۔افطاری کے بعد نماز مغرب ادا کرتے ہی تمام بچے چھت پر چڑھ کر پرشوق نگاہوں سے آسمان کی طرف نگاہ دوڑا دوڑا کر عید کے چاند کو تلاش کر رہے تھے۔طلحہ کو جیسے ہی بادلوں کے قریب باریک سا چاند نظر آیا تو اس نے باآواز بلند اعلان کیا اور سب کو اطلاع دے دی۔تمام بچے پُھرتی سے نیچے کی طرف بھاگے۔امی نے بڑی متانت کے ساتھ سب کو عید کی مبارک دی اور باجی کے ساتھ عید کی دعوت کے کاموں میں مصروف ہوگئیں۔بچے تصور ہی تصور میں اپنے آپ کو عید کے نئے کپڑوں میں ملبوس دیکھ رہے تھے۔طلحہ نے تو اپنے کپڑے بھی استری کر لئے تھے کہ کہیں اسے نماز عید کے لئے دیر نہ ہو جائے۔

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل غیر مربوط جملوں کو دوبارہ تحریر کر کے مربوط عبارت تحریر کیجیے:**

ا۔استاد نے۔۔۔۔۔سوال نامہ۔۔۔۔۔جاننے کے لیے۔۔۔۔۔بنایا۔۔۔۔معلومات۔۔۔۔۔ایک

استاد نے معلومات جاننے کے لیے ایک سوال نامہ بنایا۔

۲۔بیٹھ گئے۔۔۔۔۔جلدی جلدی۔۔۔۔۔نشستوں پر۔۔۔۔۔اپنی۔۔۔۔طلبا

طلبا جلدی جلدی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے۔

۳۔تحقیق کر کے۔۔۔۔۔کرتے ہیں۔۔۔۔۔نئی ایجاد۔۔۔۔۔سائنس دان

سائنس دان تحقیق کر کے نئی ایجاد کرتے ہیں

۴۔کروایا۔۔۔۔۔نئے داخل ہونے والے۔۔۔۔۔استاد صاحب نے۔۔۔۔۔تعارف۔۔۔۔۔جماعت میں۔۔۔۔۔طالب علم کا

استاد صاحب نے جماعت میں نئے داخل ہونے والے طالب علم کا تعارف کروایا۔

۵۔خوبصورت۔۔۔۔۔ہوتا ہے۔۔۔۔۔لباس میں۔۔۔۔۔عید کے دن۔۔۔۔۔ملبوس۔۔۔۔۔ہر بچہ

عید کے دن ہر بچہ خوبصورت لباس میں ملبوس ہوتا ہے۔

**سرگرمی نمبر۔٦۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:**

ا۔استاد صاحب نے جماعت میں کیا اعلان کیا تھا؟

جواب: استاد صاحب نے اعلان کیا تھا کہ وہ بچوں کی ملاقات ڈاکٹر صاحب سے کروائیں گے تا کہ طلبا ان کا انٹرویو لے سکیں۔

۲۔استاد صاحب کے ساتھ سفید کوٹ میں ملبوس دوسری شخصیت کون تھی؟

جواب: استاد صاحب کے ساتھ سفید کوٹ میں ملبوس دوسری شخصیت ڈاکٹر صاحب کی تھی۔

۳۔معالج کس کے خلاف جنگ کرتا ہے؟

جواب: معالج بیماریوں کے خلاف جنگ کرتا ہے۔

۴۔ڈاکٹر کو بیماری کا کیسے پتا چلتا ہے؟

جواب: ڈاکٹر کو علامات کے ذریعے بیماری کا پتا چلتا ہے۔

۵۔بیماریوں کی جانچ کے لیے استعمال ہونے والی چند مشینوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: الٹرا ساؤنڈ، سی ٹی سکین، ایم آر آئی، ایکسرے

۸۔انسانی جسم کے علم کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: انسانی جسم کے بارے میں علم کو اناٹومی کہا جاتا ہے۔

۹۔ماہر امراض کے شعبے کون کون سے ہیں۔کسی چار اہم شعبوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: ا۔جنرل فزیشن: نزلہ، زکام، کھانسی، بخار، معمولی بیماریوں کے معالج

۲۔ماہرِ امراضِ اطفال: (بچوں کے ڈاکٹر) بچوں سے متعلق تمام تر بیماریوں کے ڈاکٹر

۳۔ماہر امراض چشم: آنکھوں کی تمام بیماریوں کے معالج

۴۔ماہر امراض قلب: دل کی بیماریوں کے معالج

**بعدازمطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:**

**ا۔بیماریوں کی تشخیص کے لیےٹیسٹ کرانے کاطریقہ کارکب اختیارکیاجاتاہے؟**

جواب: کچھ بیماریاں صرف علامات کی بنیاد پرپہچانی نہیں جاتیں۔ایسی صورت میں مریض کے مختلف ٹیسٹ کروائے جاتے ہیں تاکہ بیماری کی جڑ تک پہنچاجاسکے۔

**۲۔جسم کے ہرنظام کے لئے علیحدہ معالج کیوں ہوتے ہیں؟**

جواب: طب ایک وسیع علم ہے۔ایک ہی شخص کے لئے انسانی جسم کے ہرنظام کا جاننا ممکن نہیں اسی لئے ہرنظام کے لئے اس کے ماہرمعالج کی ضرورت ہوتی ہے۔

**۳۔ایک عام معالج اورجراح میں کیافرق ہوتاہے؟**

جواب: ایک عام معالج بیماری کی تشخیص کے بعد دوائیوں کے ذریعے اس بیماری کا علاج کرتاہے۔جب کہ جرّاح آپریشن کے ذریعے جسم کے بیمار یاخراب حصوں کونکال دیتاہے یاان کودرست کردیتاہے۔

۴۔طب کے پیشے کے بارے میں ایک جال بنائیے اورایک مختصرعبارت تحریرکیجیے۔

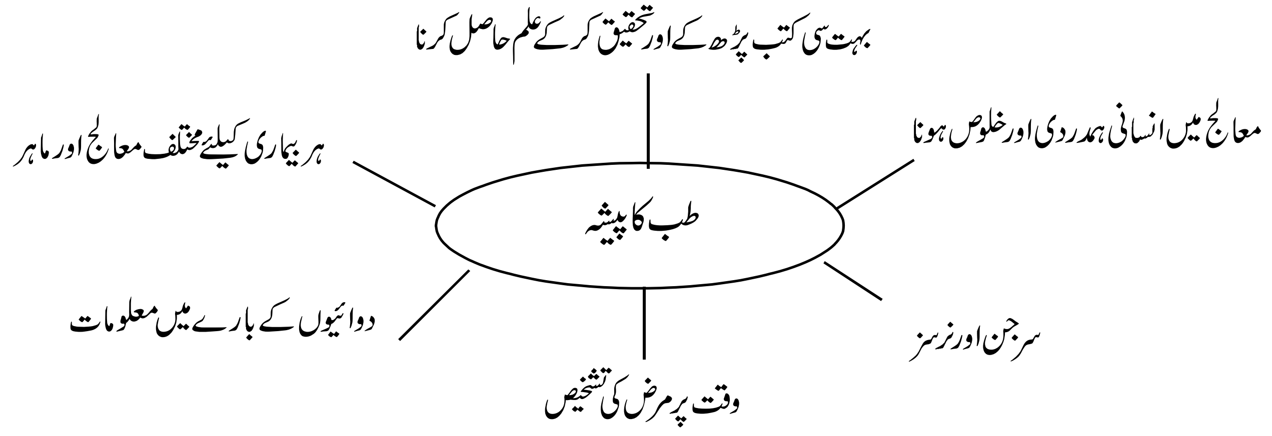


<u>عبارت:</u> ایک بہترین معالج کوتعلیمی میدان میں جہاں بہت سی کتب پڑھائی جاتی ہیں وہیں اسکومختلف بیماریوں پرتحقیق بھی کرنی پڑتی ہے،اسے امراض کے متعلق مکمل علم ہوناچاہئے تاکہ وہ وقت پہ درست مرض کی تشخیص کرسکےاوردوائیاں بھی فراہم کرسکے،اسپتال میں جہاں ہرمرض کیلئے الگ الگ ماہرہوتے ہیں وہیں آپریشن کرنے کیلئے سرجن اورانکی مدد کیلئے نرسز بھی موجود ہوتے ہیں ایک اچھے طبیب میں انسانی ہمدردی اورخلوص ہونا بہت ضروری ہے۔

## قواعد

**سرگرمی نمبر۔۸۔مندرجہ ذیل عبارت میں سے صفت اور موصوف کو الگ الگ کیجیے:**

میری امی دراز قد ہیں۔ان کے بال سیاہ اور آنکھیں بھوری ہیں۔وہ ہمیشہ صاف لباس پہنتی ہیں۔وہ بہت عمدہ کھانا پکاتی ہیں۔وہ سب کا خیال رکھتی ہیں کیونکہ امی نرم دل ہیں۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| **صفت** | دراز | سیاہ | بھوری | صاف | عمدہ | نرم دل |
| **موصوف** | قد | بال | آنکھیں | لباس | کھانا | امی |

**سرگرمی نمبر۔۹۔اپنے والد کے بارے میں عبارت تحریر کیجیے۔اپنی عبارت میں کم از کم ۶ صفات استعمال کیجیے۔**

میرے والد مضبوط جسم کے مالک ہیں۔وہ اکثر سفید لباس پہننا پسند کرتے ہیں۔وہ ایک محنتی باپ ہیں۔وہ روزانہ اپنی کالی گاڑی میں دفتر جاتے ہیں وہ روزانہ کسی نہ کسی کتاب کا مطالعہ بھی ضرور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اچھی کتابیں بہترین ساتھی ہوتیں ہیں۔

## آیئے تخلیق کار بنیں

**سرگرمی نمبر۔۱۰۔ ڈاکٹر انسانیت کی خدمت کس طرح کرتے ہیں؟ گروہوں میں تبادلہ خیال کر کے جال بنائیں۔**

**سرگرمی نمبر۔۱۱۔گروہوں کی صورت میں مندرجہ ذیل افراد کے لیے انٹرویو کا سوال نامہ تحریر کریں اور ان کا انٹرویو کیجیے:**

۱۔پرنسپل ۲۔استاد ۳۔اسکول میں کام کرنے والی باجی، چپراسی، چوکیدار ۴۔لائبریرین

**انٹرویو لینے کے بعد مل کر ان کے بارے میں ایک مختصر عبارت تحریر کیجیے۔(طلباء و طالبات تخلیقی سرگرمیاں خود کریں گے۔)**

## ہمدردی

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۱۔آپ کو کتنے پرندوں کے نام آتے ہیں۔ایک منٹ میں فہرست بنائیں۔**

(چڑیا، کوّا، مینا، فاختہ، کبوتر، کوئل، طوطے، چیل، عقاب اور گدھ )

**دوران مطالعہ**

### ذخیرۂ الفاظ

**سرگرمی نمبر۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی چن کر تحریر کیجیے:**

اکیلا ۔ درخت ۔ کھانے پینے ۔ گھونسلہ ۔ شاخ ۔ روشنی ۔ فریاد

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| ٹہنی | شاخ | آشیاں | گھونسلہ |
| شجر | درخت | آہ وزاری | فریاد |
| تنہا | اکیلا | مشعل | روشنی |

**سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:**

مشعل ۔ اندھیرا ۔ آشیاں ۔ چُگنے ۔ ٹہنی ۔ رات ۔ جگنو ۔ شجر

جنگل میں بہت سے جانور رہتے تھے۔ان ہی جانوروں میں ایک لا پرواہ بلبل بھی تھی۔یہ بلبل کسی کی بات نہ سنتی اور جو جی میں آتا کرتی۔ایک دن وہ دانہ چگنے گھر سے نکلی۔اسے اڑنے میں اتنا مزہ آرہا تھا کہ اس نے دھیان ہی نہیں دیا کہ رات سر پہ آ گئی ہے۔جب ہر چیز پہ اندھیرا چھا گیا تو وہ گھبرا گئی۔ اندھیرے میں اتنے بڑے جنگل میں اپنا آشیاں ڈھونڈنا کوئی آسان کام نہ تھا۔ابھی وہ رو ہی رہی تھی کہ ایک دم روشنی سی ہوئی اور ایک ننھا جگنو بولا، پیاری بلبل گھبراؤ نہیں اللہ نے مجھے مشعل دی ہے میں روشنی کرتا ہوں تم اس روشنی میں وہ شجر ڈھونڈ لو جس کی ٹہنی پر تمہارا آشیاں ہے۔لیکن آئندہ سے یاد رکھو کہ لا پرواہی کبھی کبھی بہت نقصان پہنچاتی ہے۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:**

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| شجر | باغ میں ایک آم کا پرانا شجر ہے جس کے آم بہت مزیدار ہوتے ہیں۔ |
| تنہا | امتحان کی تیاری کے لیے باجی کمرے میں تنہا بیٹھ کر پڑھنے میں مصروف تھیں۔ |
| آشیاں | شام ہوتے ہی پرندے اپنے اپنے آشیاں کی طرف لوٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ |
| مشعل | امی نے مشعل روشن کر کے اندھیرے کمرے کو روشن کیا۔ |
| جگنو | دور سے چمکتی ہوئی روشنیاں جگنو کی طرح معلوم ہو رہی تھیں۔ |

**دوران مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۵۔ نیچے دیے گئے جملوں کے آگے صحیح یا غلط کا نشان لگائیے:**

| نمبر شمار | جملے | صحیح | غلط |
|---|---|---|---|
| ۱ | بلبل نے اڑنے چگنے میں دن گزار دیا تھا۔ | ☆ | |
| ۲ | بلبل بہت عقلمند تھی۔ | | ☆ |
| ۳ | ٹہنی پر بلبل اور جگنو بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ | | ☆ |
| ۴ | بلبل رو رہی تھی۔ | | ☆ |
| ۵ | اندھیرے کی وجہ سے بلبل گھر نہیں پہنچ پا رہی تھی۔ | ☆ | |
| ۶ | دُور سے ایک جگنو اڑتا ہوا آیا۔ | | ☆ |
| ۷ | اللہ نے جگنو کو اندھیرے میں دیکھنے والی آنکھ دی ہے۔ | | ☆ |
| ۸ | جگنو نے بلبل کی مدد کی۔ | ☆ | |

**بعد از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۶۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:**

۱۔آپ کے خیال میں بلبل کو دیر کیوں ہو گئی تھی؟

جواب: بلبل نے وقت پر دھیان دیئے بغیر ہی پورا دن اُڑنے اور چگنے میں گزار دیا تھا اسی لئے اسے دیر ہو گئی۔

۲۔بلبل کو کیا پریشانی تھی؟

جواب: اندھیرا ہو جانے کی وجہ سے وہ اپنے گھر نہیں پہنچ پا رہی تھی اسی لئے وہ پریشانی تھی۔

۳۔جگنو میں کیا صلاحیت تھی جس کی وجہ سے اس نے مدد کرنے کا کہا؟

جواب: جگنو کو اللہ تعالیٰ نے اندھیرے میں چمکنے کی صلاحیت دی ہے۔

۴۔نظم میں اچھے لوگوں کی کیا خصوصیات بتائی گئی ہیں؟

جواب: نظم میں بتایا گیا ہے کہ اچھے لوگ دوسروں کے کام آتے ہیں۔

۵۔آخری شعر کی تشریح کریں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر یہ بتا رہے ہیں کہ دنیا میں وہی لوگ اچھے ہوتے ہیں جو دوسروں کی مدد کرتے ہیں اور ہر ایک کے کام آتے ہیں اور صرف اپنے کاموں میں مصروف نہیں رہتے بلکہ اپنے اردگرد کے لوگوں کی خبر بھی رکھتے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کے کام آتے ہیں دوسروں کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھتے ہیں۔ایسے افراد سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے اور لوگ بھی انھیں پسند کرتے ہیں۔

## قواعد

سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعل اور فاعل درست کالم میں تحریر کیجیے:

| نمبر شمار | جملے | فعل | فاعل |
|---|---|---|---|
| ۱ | بلبل اداس بیٹھا تھا۔ | بیٹھا | بلبل |
| ۲ | بلبل نے کہا کہ رات سر پہ آ گئی۔ | کہا، آ گئی | بلبل، رات |
| ۳ | اندھیرا چھا گیا تھا۔ | چھا گیا | اندھیرا |
| ۴ | جگنو پاس ہی سے بولا۔ | بولا | جگنو |
| ۵ | اچھے لوگ دوسروں کے کام آتے ہیں۔ | کام آتے ہیں | اچھے لوگ |

سرگرمی نمبر۔۸۔مندرجہ ذیل عبارت میں سے فعل خط کشید کیجیے اور فاعل کے گرد دائرہ بنائیے:

صبح صبح باغ کی فضا بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ ہر طرف سے پرندوں کی آوازیں آتی ہیں۔ کہیں چڑیاں چہچہا رہی ہیں تو کہیں کوّے کائیں کائیں کر رہے ہیں۔ قریب کی جھیل سے مینڈکوں کے ٹرانے کی آوازیں بھی آتی ہیں کوئل بھی اپنی سُریلی آواز میں کوک رہی ہوتی ہے۔ تمام ہی پرندے صبح صبح اٹھ کر اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے ہیں۔ انسان بھی صبح اٹھ کر فجر کی نماز پڑھ کر اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے ہیں۔

### آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۔۹۔مندرجہ ذیل اشاروں کی مدد سے اس نظم کو کہانی کی صورت میں تحریر کیجیے:

کردار: بلبل، جگنو

مقام: جنگل

اشارے: بلبل دانہ چگ رہی تھی۔ رات ہو گئی۔ گھر کھو گیا۔ رونا دھونا۔ جگنو اور اس کی مشعل۔ مدد کا وعدہ۔ سبق

طلبا و طالبات یہ سرگرمی خود کریں گے۔

# آزادی کیا ہے؟

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر ۔۱۔ جشن آزادی منانے کے لیے لوگ کیا کیا کرتے ہیں؟ کوئی پانچ باتیں لکھیں۔**

۱۔صلوۃ شکرانہ ادا کی جاتی ہے۔ ۲۔ جھنڈے لگاتے ہیں، گھروں کو جھنڈیوں سے سجاتے ہیں۔ ۳۔مٹھائیاں بانٹتے ہیں۔

۴۔جشن آزادی کے عنوان سے تقاریب کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ۵۔ترانے اور ملی نغمے پڑھے جاتے ہیں۔

**دوران مطالعہ**

**ذخیرۂ الفاظ**

**سرگرمی نمبر ۔۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں کے ساتھ ملائیں:**

| نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | خصوصی | اہم یا خاص | ز | دلچسپ | دل کو اچھا لگنے والا، مزیدار |
| ب | مقرر | تقریر کرنے والا | ح | مؤثر | اثر رکھنے والا |
| ج | ذمہ داری | فرض | س | انفرادی | ذاتی |
| د | نتیجہ | حاصل، انجام | ف | اصلاح | درستی / ٹھیک کرنا |
| ہ | شعور | عقل و سمجھ | ق | قطعاً | ذرا بھی |
| و | اُمڈ | بھر جانا | ل | جذبہ حب الوطنی | وطن سے محبت کا جذبہ |
| ذ | حق دار | جس کا حق ہو | م | ماحول | اردگرد |

**سرگرمی نمبر ۔۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:**

دلچسپ ۔ ذمہ داری ۔ قطعاً ۔ مقرر ۔ مؤثر ۔ اصلاح ۔ شعور

راحیل ایک بہترین مقرر تھا۔ اگر وہ کسی مقابلے میں حصہ لیتا تو کسی اور کے جیتنے کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں رہتی تھی۔ وہ اپنی بات بڑے مؤثر انداز میں سمجھاتا تھا اور بڑے خشک موضوعات پر بھی بڑے دلچسپ انداز میں تقاریر کرتا تھا۔ تقریری صلاحیت کے ساتھ ساتھ اس میں یہ شعور بھی تھا کہ اس کی یہ صلاحیت ایک بڑی ذمہ داری ہے اور اس کو اس کے ذریعے معاشرے کی اصلاح کرنی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر مقابلے میں زور و شور سے حصہ لیتا تھا۔

**سرگرمی نمبر ۔۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:**

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| مؤثر | قاری صاحب کی نصیحت اتنی مؤثر تھی کہ تمام بچوں نے باجماعت نماز ادا کرنے کا ارادہ کرلیا۔ |
| ذمہ داری | ابا جی نے انتہائی ذمہ داری سے امی کی غیر موجودگی میں تمام کام مکمل کیے۔ |
| اصلاح | دوسروں پر تنقید کرنے کے بجائے انسان کو اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہئے۔ |
| ماحول | ہلکی ہلکی بارش نے ماحول کو مزید خوشگوار بنا دیا تھا۔ |
| شعور | احمد ایک باشعور لڑکا ہے ہر بات سوچ سمجھ کر کرتا ہے۔ |

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:**

ا۔اسکول میں کس چیز کا خصوصی پروگرام تھا؟

جواب:اسکول میں یومِ آزادی سے متعلق خصوصی پروگرام تھا۔

۲۔پروگرام کے لئے سب کہاں جمع ہوئے؟

جواب: پروگرام کے لئے تمام طلبہ اور اساتذہ بڑے ہال میں جمع ہوئے۔

۳۔پروگرام میں کون کون سے مقابلے ہوئے؟

جواب: پروگرام میں ملی نغمے،ٹیبلو اور تقریری مقابلے ہوئے۔

۴۔اسکول کے طلبا و طالبات نے جشن آزادی منانے کی کیا کیا تیاریاں کی ہوئی تھیں؟

جواب: طلبا و طالبات نے جشن آزادی منانے کی خوب تیاریاں کی ہوئی تھیں ہرے اور سفید رنگ کے بیج، بینڈ،ٹوپیاں اور طرح طرح کی چیزیں خریدی گئی تھیں۔

۵۔تقریری مقابلہ کون جیتا؟

جواب: تقریری مقابلہ علی نے اپنے جوش و جذبہ کی وجہ سے جیت لیا۔

**بعد از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۶۔مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات تحریر کیجیے:**

ا۔جیتنے والے مقرّر نے بچوں کو کس ذمہ داری کا احساس دلایا؟

جواب: جیتنے والے مقرّر نے اس احساسِ ذمہ داری کو بچوں میں بیدار کیا کہ ہر فرد کو اپنی ذمہ داری کا حق ادا کرنا چاہئے اور اپنے ملک کی ترقی میں بھرپور حصہ لینا چاہئے۔

۲۔ہمارے شہر کی صفائی صرف حکومت کی ذمہ داری کیوں نہیں ہے؟

جواب: ہمارے شہر کی صفائی صرف حکومت کا کام نہیں ہے کیونکہ شہریوں کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھیں۔

۳۔ملک کی ترقی کا دارومدار کس چیز پر ہے؟

جواب: ملک کی ترقی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ وہاں رہنے والے تمام لوگ ذمہ داری اور ایمان داری سے مل کر کام کریں۔

۴۔ایک اچھے شہری ہونے کی حیثیت سے آپ کون کون سی ذمہ داری پوری کرتے ہیں؟ کوئی تین تحریر کریں۔

جواب:(اس سوال کا جواب طلباء و طالبات خود تحریر کریں گے)

۵۔کوئی ایسے دو کام لکھیں جو اگر ہم نیک نیتی سے کریں تو ہم آزادی منا رہے ہوتے ہیں۔

جواب: ۱)اپنی اصلاح کریں۔ ۲) خلوصِ نیت سے ذمہ داری نبھائیں۔

**سرگرمی نمبر۷۔ گروہ کی شکل میں اپنے اسکول کے کچھ کام اپنے ذمہ لیں اور پوری تندہی کے ساتھ ان کو انجام دیں۔**
**ایک ہفتے کے بعد اس کی ایک رپورٹ بنا کر کلاس کے سامنے پیش کریں۔**

## قواعد

سرگرمی نمبر۔۸۔مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعل، فاعل اور مفعول الگ کیجیے:

| نمبر شمار | جملے | فعل | فاعل | مفعول |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | جواد گاڑی چلا رہا ہے۔ | چلا رہا | جواد | گاڑی |
| ۲ | شاغل آم کھا رہا ہے۔ | کھا رہا | شاغل | آم |
| ۳ | شاہ زین نے کتاب لکھ لی ہے۔ | لکھ لی | شاہ زین | کتاب |
| ۴ | زمل خط لکھ رہی ہے۔ | لکھ رہی | زمل | خط |
| ۵ | راحمہ میرا قلم لے گئی ہے۔ | لے گئی | راحمہ | قلم |
| ۶ | استاد بچوں کو سبق پڑھا رہے ہیں۔ | پڑھا رہے | استاد | سبق |

## تخلیقی لکھائی

سرگرمی نمبر۔۹۔ (i) ایک اچھے شہری کی خصوصیات پر جال بنائیے۔

(ii) جال کی مدد سے ایک اچھے شہری کی خصوصیات پر مضمون تحریر کیجیے۔

(طلبا و طالبات یہ کام خود کریں گے البتہ اساتذہ ان کی مدد سے تختہ سیاہ پر جال بنا کر مدد فراہم کریں گے۔)

# عید کا ہنگامہ

## قبل از مطالعہ

**سرگرمی نمبر ۔۱۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر محلے میں کیا نظر آتا ہے؟ جال بنائیں۔**

مختلف قسم کے قربانی کے جانور

بچوں کی چہل پہل — عیدالاضحیٰ — گھاس، چارہ کی دکانیں

جانوروں کے اترنے کے مناظر اور اوئے اوئے کی آوازیں

## ذخیرۂ الفاظ

**سرگرمی نمبر ۔۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے درست مفہوم پر دائرہ بنائیں:**

| الفاظ | مفہوم | | |
|---|---|---|---|
| دھما چوکڑی | (ا) شوروغل | (ب) خبر | (ج) خاموشی |
| پھندا | (ا) رسی یا دھاگے کا حلقہ | (ب) مسئلہ | (ج) رسی |
| سرپٹ دوڑنا | (ا) دھیرے دھیرے بھاگنا | (ب) تیز بھاگنا | (ج) اچھلنا |
| عجوبہ | (ا) عام سی چیز | (ب) انوکھی چیز | (ج) نئی چیز |
| بدک جانا | (ا) گھبرا جانا | (ب) سمجھ جانا | (ج) برا ماننا |
| موجیں | (ا) سمندر | (ب) مزے | (ج) دریا |
| سہا دینا | (ا) ڈرا دینا | (ب) خوش کر دینا | (ج) ہنسنا |
| ٹھوکا دینا | (ا) کان میں بولنا | (ب) مارنا | (ج) آنکھ سے اشارہ کرنا |
| جوش وخروش | (ا) جذبہ | (ب) خاموشی | (ج) ہمت ہارنا |
| حرمت | (ا) قربانی | (ب) عظمت/عزت | (ج) حرام |
| دعوت نامہ | (ا) دعوت کا بلاوہ | (ب) دعوت میں نہ بلانا | (ج) دعوت میں جانا |
| شرکت | (ا) غائب | (ب) حاضری | (ج) بھاگنا |
| متمنی | (ا) آدمی | (ب) چاہنے والا | (ج) نفرت |
| منتقل | (ا) اٹھنا | (ب) مکان میں رہنا | (ج) مکان بدلنا |

**سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:**

**شرکت ۔ سہما ۔ جوش وخروش ۔ دعوت نامہ ۔ دھما چوکڑی**

آج اتوار کا دن تھا۔گھر میں صبح ہی سے بچوں نے دھما چوکڑی مچا رکھی تھی۔ہوا کچھ یوں تھا کہ کل ماموں جان نے فون پر دعوت نامہ بھجوایا تھا جس میں ان سب سے سمندر کی سیر میں شرکت کی دعوت تھی۔بچوں کا جوش وخروش دیکھنے والا تھا۔کوئی ادھر بھاگ رہا تھا تو کوئی اُدھر۔امی کا دل سہما جا رہا تھا کیونکہ انہیں سمندر کی لہروں سے ڈر لگتا تھا۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے تخلیق کیجیے:**

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| جوش وخروش | عید کے پرُ مسرت موقع پر بچوں کا جوش وخروش قابل دید ہوتا ہے۔ |
| منتقل | سارا کے دوسرے شہر منتقل ہونے پر اسکے سہیلیوں نے ایک پرتکلف دعوت کا انتظام کیا۔ |
| سرپٹ | حسن کا بکرا جب سرپٹ دوڑنے لگا تو اسکے اوسان خطا ہو گئے کیونکہ وہ اسکی گرفت سے نکلا جا رہا تھا۔ |
| شرکت | احمد اپنے چچازاد بھائی کی شادی کا دعوت نامہ دیکھ کر خوش ہو گیا۔ |
| دھما چوکڑی | احمد ماموں کے گھر دعوت کے موقع پر سب کزنز نے خوب دھما چوکڑی مچائی اور ماموں کے ناک میں دم کر دیا۔ |

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل سوالوں کا ایک لفظ میں جواب دیجیے:**

ا۔سبق میں کس عید کا ذکر ہے؟ عیدالضحیٰ ۲۔کس کی گائے بھاگ گئی تھی؟ امجد چاچا

۳۔گائے کس نے پکڑی؟ علی بھائی ٦۔کون ہوم ورک کر رہا تھا؟ شاہ زین

**سرگرمی نمبر۔٦۔مندرجہ ذیل الفاظ کس نے کہے؟**

| الفاظ | کس نے کہے؟ |
|---|---|
| ا۔گائے تھی،کوئی عجوبہ تو نہ تھی۔ | امجد انکل |
| ۲۔میں تو ایسے محلے میں رہنا بالکل بھی پسند نہ کروں گا۔ | علی بھائی |
| ۳۔اگر وہ بچے آپ کو ٹھوکے بھی دیں۔ | چچا رحیم |
| ۴۔بالکل اچھا نہیں لگے گا۔ | بچے |
| ۵۔قربانی کے جانور اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ | چچا رحیم |

**بعد از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل کی وجوہات بیان کیجیے:**

ا۔امجد صاحب کی گائے بھاگ گئی۔ ☆ پورا محلّہ گائے کو دیکھنے جمع ہو گیا تھا لہذا رش کے باعث گائے گھبرا کے بھاگ گئی۔

۲۔ذیشان کا بکرا بھاگ گیا۔ ☆ کسی بچے نے بکرے کو لکڑی سے ٹھوکا دیا جسکی وجہ سے وہ بھاگ گیا۔

۳۔گلی کے بڑے بوڑھے پریشان تھے۔ ☆ بچے قربانی کے جانوروں کے ساتھ نازیبا سلوک کر رہے تھے لیکن بڑے بوڑھے ان کا دل بھی توڑنا نہ چاہتے تھے اور سمجھانا بھی چاہتے تھے۔

۴۔رحیم چچانے دعوت نامے بھیجے۔ ☆ رحیم چچانے قربانی کے جانوروں کے حوالے سے بچوں کی مؤثر انداز میں تربیت کرنا چاہتے تھے۔

۵۔ بچے خاموشی سے اونٹ کے اترنے کا منظر دیکھنے لگے۔ ☆ کیونکہ ان پہ رحیم چچا کی باتوں کا بھرپور اثر ہوا تھا۔

**سرگرمی نمبر۔۸۔اس سبق کا مرکزی خیال چنیں:**

ا۔ بھاگ جانے والے جانور کو کیسے پکڑا جائے۔

**<u>۲۔قربانی کے جانور کی حرمت کا خیال رکھنا چاہیے</u>۔**

۳۔عیدالاضحیٰ کے موقع پر محلے میں جوش وخروش ہوتا ہے۔

**سرگرمی نمبر۔۹۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:**

ا۔اس کہانی کے کرداروں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: شاہ زین،شاہ زیب،علی بھائی، ذیشان،رحیم چچااور امجد انکل۔

۲۔اس کہانی میں کیا مسئلہ تھا؟

جواب: قربانی کے موقع پر بچوں کا جانوروں کے ساتھ نامناسب رویہ۔

۳۔مسئلہ کیسے حل ہوا اور کس نے حل کیا؟

جواب: رحیم چچانے بچوں کو دعوت نامے بھیجے اور مناسب انداز میں تربیت کی اور انہیں جانوروں کی حرمت کے بارے میں بتایا۔

۴۔کہانی کے کرداروں میں کیا تبدیلی آئی؟ ج: بچوں نے اونٹ اترنے کا منظر تحمل سے دیکھا اور کوئی دھما چوکڑی نہیں مچائی۔

۵۔ بچے جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کر رہے تھے؟ جال بنائیے۔

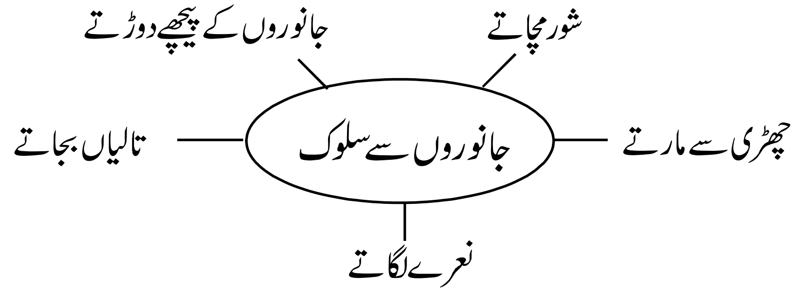


۶۔آپ کے خیال میں رحیم چاچا کے گھر پر ملاقات کے بعد بچے قربانی کے جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کریں گے؟ جال بنایئے۔

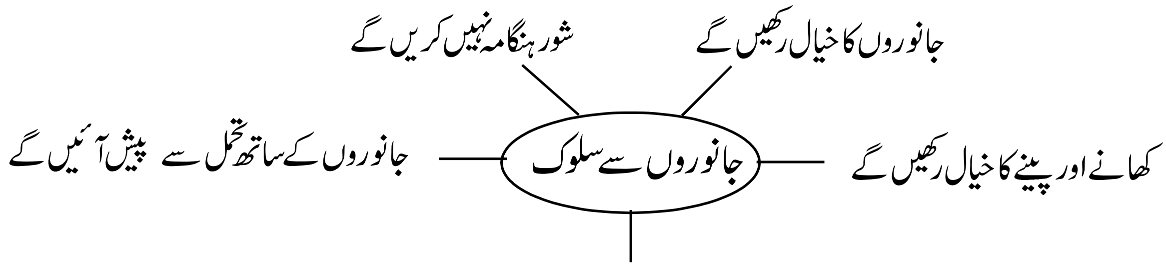

سرگرمی نمبر۔۱۰۔مندرجہ ذیل اقراری جملوں کو انکاری اور استفہامیہ جملوں میں تبدیل کیجیے:

| اقراری جملے | انکاری جملے | استفہامیہ جملے |
|---|---|---|
| راحمہ کے کان میں درد ہے۔ | راحمہ کے کان میں درد نہیں ہے۔ | کیا راحمہ کے کان میں درد ہے؟ |
| راحیل شام میں سائیکل چلائے گا۔ | راحیل شام میں سائیکل نہیں چلائے گا۔ | کیا راحیل شام میں سائیکل چلائے گا؟ |
| آج میری پھپھو لاہور سے آرہی ہیں۔ | آج میری پھپھو لاہور سے نہیں آرہی ہیں۔ | کیا آج میری پھپھو لاہور سے آرہی ہیں؟ |
| کل مجھے بہت سا گھر کا کام ملا۔ | کل مجھے بہت سا گھر کا کام نہیں ملا۔ | کیا کل مجھے بہت سا گھر کا کام ملا؟ |
| کراچی روشنیوں کا شہر ہے۔ | کراچی روشنیوں کا شہر نہیں ہے۔ | کیا کراچی روشنیوں کا شہر ہے؟ |

## آیئے تخلیق کار بنیں

ایک مختصر آپ بیتی کے تین پیراگراف ہو سکتے ہیں۔

آغاز: جس میں اس چیز، انسان، جانور کا تعارف ہوتا ہے جس کی وہ کہانی ہو۔

درمیان: درمیانی حصے میں اصل کہانی لکھی جاتی ہے۔یعنی اس پر کیا کیا گزری۔

انجام: انجام میں پڑھنے والوں کے لئے کوئی پیغام یا سبق دیا جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر۔۱۱۔قربانی کے بکرے کی آپ بیتی مندرجہ ذیل جال کی مدد سے تحریر کریں: (جال کتاب میں موجود ہے)

نوٹ: آپ بیتی لکھنے والا اپنے آپ کو اس روپ میں تصوّر کرتا ہے جس کی وہ آپ بیتی لکھ رہا ہوتا ہے۔ آپ بیتی کا آغاز یوں کریں:

میں قربانی کا بکرا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# صبح کی آمد

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۱۔صبح کے منظر کی تصویر کشی کیجیے۔**(طلبا و طالبات تصویر خود بنائیں گے۔اساتذہ بچوں کو رنگوں سے کھیلنے کا موقع دیں۔)

**دورانِ مطالعہ**

## ذخیرۂ الفاظ

**سرگرمی نمبر۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے ملائیں:**

| نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | اُجالا | روشنی | ہ | سہانا | خوشگوار |
| ب | مشرق | وہ سمت جہاں سے سورج نکلتا ہے | و | غل مچانا | شور مچانا |
| ج | عجب | انوکھا، عجیب | ز | آمد | آنا |
| د | چہچہا | پرندوں کی آواز | ز | ٹٹولنا | ہاتھ لگا کر دیکھنا |

**سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:**

**چہچہانے ۔ غُل ۔ مشرق ۔ عجب ۔ اُجالا ۔ آمد**

صبح کا وقت بہت ہی سہانا ہوتا ہے۔سورج مشرق سے نکلتا ہے تو صبح کی آمد کی سب کو خبر ہو جاتی ہے۔جیسے جیسے سورج کا اُجالا پھیلتا جاتا ہے، پیڑوں پر پرندے چہچہانے لگتے ہیں اور مرغ اذان دینے لگتے ہیں۔چڑیاں ادھر اُدھر پھدک پھدک کر خوب غُل مچاتی ہیں اور ایک عجب ہی سماں پیدا ہو جاتا ہے۔ایسے وقت میں ہمیں بھی چاہیے کہ بستر کو چھوڑیں اور اُٹھ کر فجر کی نماز پڑھیں اور اللہ کو یاد کرنے والوں میں شامل ہو جائیں۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:**

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| غُل مچانا | ماموں کی شادی کے موقع پر سب بچوں نے مل کے غل مچایا۔ |
| ٹٹولنا | نظر کمزور ہونے کے باعث دادا جان ہر چیز کو ٹٹول ٹٹول کر دیکھتے ہیں۔ |
| آمد | رابعہ خالہ کی آمد کا سننا تھا کہ سارہ اور علی کے چہرے خوشی سے دمک اٹھے۔ |
| عجب | عید کے موقعے پر محلے میں اک عجب سماں تھا۔ |

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل صبح کی آمد کی خبر کس طرح دیتے ہیں:**

| | |
|---|---|
| مشرق | سورج مشرق سے جلوہ افروز ہو کے صبح کی آمد کی خبر دیتا ہے۔ |
| مرغ | مرغ اذانیں دے کر صبح کے آنے کا اعلان کرتا ہے۔ |
| جانور | مختلف جانوروں کی آوازیں اس بات کا پتہ دیتی ہیں کہ صبح شروع ہو گئی ہے۔ |
| چڑیاں | چڑیوں کی چہچہاہٹ صبح کا پیغام دیتی ہے۔ |
| ہوا | ٹھنڈی میٹھی ہوا کے جھونکے اس بات کا احساس دلاتے ہیں کہ صبح کا وقت شروع ہو گیا ہے۔ |

**بعد از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۶۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:**

ا۔''بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ ج: شاعر کی اس شعر سے مراد ہے کہ صبح اپنی رونق دکھلاتی مشرق سے نمودار ہوتی ہے اور ہر طرف اپنا روشن اجالا پھیلا دیتی ہے۔

۲۔اس نظم میں صبح ہونے کی جو نشانیاں بیان ہوئی ہیں انہیں اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ج: شاعر بیان کرتے ہیں کہ صبح ہوتے ہی مرغ اذان دینے لگتے ہیں، چڑیاں چہچہانے لگتی ہیں اور درختوں پہ شور مچا کے اپنی خوشی کا اظہار کرنے لگتی ہیں، جانور بھی اپنی زبان میں خوشی کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔

۳۔ایک ٹی چارٹ میں رات اور دن کا موازنہ کیجیے۔

| رات | دن |
|---|---|
| چہار سو اندھیرا ہو جاتا ہے | ہر طرف روشنی پھیل جاتی ہے |
| پرندے گھروں کو لوٹ جاتے ہیں | پرندے دانے کی تلاش میں نکل پڑتے ہیں |
| جانور، پرندے، انسان آرام کرتے ہیں | جانور، پرندے، انسان کام کرتے ہیں |
| ہر طرف خاموشی ہوتی ہے | ہر طرف شور اور باتوں کی آوازیں آتی ہیں |
| چاند نکل آتا ہے | سورج نکل آتا ہے اور ستارے غائب ہو جاتے ہیں |

مندرجہ بالا سرگرمی کا جائزہ لیجیے کہ دن کس چیز کی علامت ہے اور مندرجہ ذیل میں سے درست نکات پر نشان لگائیے۔

**۔۔۔دن زندگی اور حرکت کی علامت ہے۔**

۔۔۔دن روشنی کی علامت ہے۔

۔۔۔دن شور مچانے کی علامت ہے۔

۔۔۔دن بستر ٹوٹنے کی علامت ہے۔

۴۔اس نظم میں صبح بول رہی ہے۔کیا آپ نے کبھی صبح کی باتیں سنی ہیں؟

جواب۔جی ہاں

۵۔صبح نے اس نظم میں کیا کیا کہا ہے؟ دو اوین میں کوئی تین باتیں تحریر کیجیے۔

مثلاً: صبح نے کہا،''اٹھو سونے والو کہ میں آ رہی ہوں'' صبح نے کہا،''خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں"

صبح نے کہا،"اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں" صبح نے کہا،"بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں"

**قواعد**

**متضاد الفاظ: ایسے الفاظ جو معنی میں ایک دوسرے کے الٹ ہوں، متضاد الفاظ کہلاتے ہیں۔**

مثلاً: اندھیرا اور اجالا ٹھنڈا اور گرم وغیرہ

سرگرمی نمبر۔۷۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے سامنے تین تین لفظ دیے گئے ہیں۔ درست متضاد کے گرد دائرہ بنائیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | اونچا | گہرا | **نیچا** | پتلا |
| ۲ | دن | شام | صبح | **رات** |
| ۳ | خوشی | راحت | **غم** | آرام |
| ۴ | شور | ہنگامہ | غل | **خاموشی** |
| ۵ | طاقتور | **کمزور** | موٹا | تازہ |
| ۶ | تیز | رفتار | بھاگنا | **ہلکا** |
| ۷ | بیمار | کمزور | **تندرست** | بڑا |
| ۸ | اوپر | بڑا | چھوٹا | **نیچے** |
| ۹ | عقلمند | سیانا | **بے وقوف** | خوبصورت |
| ۱۰ | گندا | میلا | اُجالا | **صاف** |
| ۱۱ | تیز رفتار | چلنا | بھاگنا | **سست رفتار** |
| ۱۲ | مزیدار | کڑوی | میٹھی | **بدمزہ** |
| ۱۳ | باتمیز | تمیزدار | **بدتمیز** | اچھا |
| ۱۴ | بے ادب | **باادب** | بے شعور | برا |

سرگرمی نمبر۔۸۔ مندرجہ ذیل جملوں کو خط کشید الفاظ کے متضاد کی مدد سے مکمل کیجیے:

۱۔ بیمار جب صحت مند ہو جاتے ہیں تو اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

۲۔ گلاس اوپر سے نیچے گر کر کرچی کرچی ہو گیا۔

۳۔ دن کا اُجالا پھیلا تو اندھیرا غائب ہو گیا۔

۴۔ گاؤں کا راستہ اونچا نیچا تھا۔

۵۔ میرا بڑا بھائی جتنا عقلمند ہے چھوٹا اتنا ہی بیوقوف ہے۔

## آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۔۹۔ صبح سویرے اٹھ کر باہر جائیں اور نظر آنے والے نظارے کی مندرجہ ذیل جال کی مدد سے ایک پیراگراف میں منظر کشی کیجیے۔

(بچے یہ سرگرمی خود کریں گے۔)

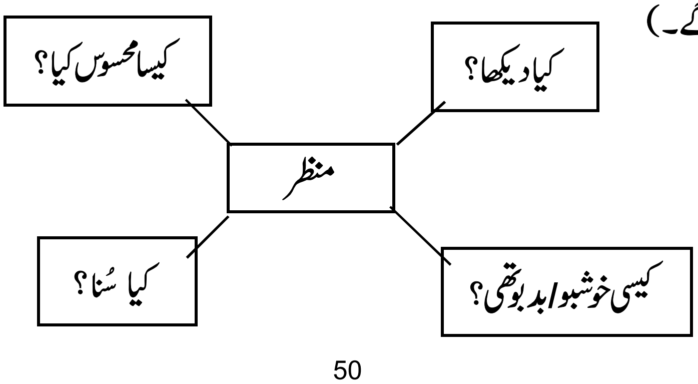

# سردیوں کی سوغاتیں

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۱۔** دیے گئے خانوں میں سال کے چاروں موسموں کی تصویر کشی کیجیے۔(بچے یہ سرگرمی خود کریں گے)

**دوران مطالعہ**

**ذخیرۂ الفاظ**

**سرگرمی نمبر۔۲۔** مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں:

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| الف۔ دالان | بڑا اور لمبا کمرہ | ہ۔آبشار | اونچی جگہ سے گرنے والا قدرتی پانی |
| ب۔خصوصیت | خاص بات | ذ۔اطراف | چاروں طرف |
| ج۔ماحول | آس پاس کی جگہ | ز۔اثر | نتیجہ یا فائدہ |
| د۔محفوظ | حفاظت میں | س۔تجسس | جاننے کا شوق |
| و۔یخنی | شوربا | ط۔احتیاط | بچاؤ |

**سرگرمی نمبر۔۳۔** مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:

**یخنی ۔ ماحول ۔ رضائی ۔ تجسس ۔ احتیاط ۔ دالان**

موسم کافی ٹھنڈا تھا۔خولہ اپنی رضائی میں لیٹی کتاب پڑھ رہی تھی۔اس کی امی دالان میں بیٹھی تھیں۔خولہ کو تجسس ہوا کہ امی کیا کر رہی ہیں۔وہ باہر آئی تو دیکھا کہ امی یخنی پی رہی تھیں اور ساتھ ہی چاول بھی چُن رہی تھیں۔اس نے امی سے کہا کہ مجھے بھی یخنی پینی ہے۔اس کی امی نے اس کو چاول کا تسلہ باورچی خانے میں رکھنے کے لیے دیا اور کہا کہ بہت احتیاط کے ساتھ پتیلی سے یخنی نکال لے۔خولہ یخنی لے کر امی کے پاس ہی آ بیٹھی اور وہ دونوں سردی کے ماحول سے محظوظ ہونے لگیں۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جدول کی مدد سے اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:**

| الفاظ | کون | کب | کہاں | کیسے | کیوں |
|---|---|---|---|---|---|
| احتیاط | ارحم | دوپہر | باورچی خانہ | احتیاط | شور نہ ہو |
| ماحول | شہری | ہروقت | محلے میں | صفائی کرکے | ماحول صاف ہو |
| اطراف | حرا | شام | مری | آنکھیں گھما کر | اطراف کی خوبصورتی |
| خصوصیت | امی | ہروقت | گھر میں | اچھا کھانا بنانا | خصوصیت ہے |
| تجسس | احمد | رات کو | کمرے میں | تجسس | بھائی کیا کررہا |

۱)ارحم نے دوپہر میں باورچی خانے سے نہایت آہستگی اور احتیاط کے ساتھ کھانا نکالا تاکہ شور سے امی جاگ نہ جائیں۔

۲)شہری کو چاہیے کہ ہروقت اپنے محلے کی صفائی کا خیال رکھیں تاکہ ماحول صاف ستھرا رہے۔

۳)حرا نے شام کے وقت مری کے مقام پر چاروں طرف نظر گھما کر اطراف کی خوبصورتی کا مشاہدہ کیا۔

۴)امی کی خصوصیت ہے کہ وہ گھر میں ہمیشہ اچھا کھانا بناتی ہیں۔

۵)احمد رات کو بھائی کے کمرے میں تجسس سے جھانکنے لگا کیونکہ بھائی کے کمرے سے آوازیں آرہی تھیں۔

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:**

ا۔دالان کی دیوار پر رضائی، کمبل اور امی کی شالیں دھوپ میں کیوں رکھی تھیں؟

جواب: کیونکہ وہ سب چیزیں گرمیوں میں اندر بند رہتی ہیں جس کی وجہ سے ان میں بو پیدا ہو جاتی ہے جن کو دور کرنے کیلئے ان کو دھوپ میں پھیلایا جاتا ہے۔

۲۔بچوں کے منہ کیوں لٹک گئے؟

جواب: سبزیوں کے پلاؤ کا سن کر بچوں کے منہ لٹک گئے۔

۳۔ابو کون کون سی سبزیاں لائے تھے؟

جواب: ابو لال لال گاجر، چقندر، سرسوں، مولی، مٹر کی پھلیاں اور اودے اودے شلجم لے کر آئے۔

۴۔کہانی کے کرداروں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: دادی، امی ابو، صائمہ، یاسر اور عائشہ۔

**سرگرمی نمبر۔٦۔مندرجہ ذیل الفاظ کس نے کس سے کہے؟**

| نمبر شمار | جملے | کس نے کہے | کس سے کہے |
|---|---|---|---|
| ا | دادی جان یہ موسم کیا ہوتا ہے؟ | عائشہ | دادی |
| ۲ | اتنی سردی لگتی ہے اور نزلہ بھی ہو جاتا ہے۔ | یاسر | دادی سے |
| ۳ | کون کون ان پھلوں کا رس پیے گا؟ | دادی | بچوں سے |
| ۴ | رات میں سبزیوں کا پلاؤ بناؤں گی۔ | امی | بچوں سے |
| ۵ | مجھے بھی رات کو سردی لگتی ہے۔ | یاسر | امی |

**بعد از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:**

ا۔سردی کا موسم کب سے کب تک ہوتا ہے اور اس کی کیا خصوصیات ہیں؟

جواب: سردی کا موسم دسمبر سے فروری تک رہتا ہے۔اس موسم میں ہوا خشک اور ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔اس موسم میں پہاڑی علاقوں میں برف پڑتی ہے جو کہ گرمی کے موسم میں پگھل کر دریاؤں میں آجاتی ہے۔خوبصورت آبشاریں اور تالاب سردی میں ہونے والی اسی برف باری کی وجہ سے وجود میں آتے ہیں۔''

۲۔ہم سردی میں کیوں بیمار پڑتے ہیں؟

جواب: سردی میں ہم بیمار سردی کی وجہ سے نہیں ہوتے بلکہ نزلہ ایک وبائی مرض ہے جو انفلوئنزہ کے وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۳۔سردیوں میں ہماری جلد کیوں خشک ہو جاتی ہے؟

جواب: سردی میں ہمیں پیاس محسوس نہیں ہوتی مگر جسم کو پانی کی ضرورت تو رہتی ہے۔پیاس نہ لگنے کی وجہ سے ہم پانی کم پیتے ہیں۔جس کے نتیجے میں ہماری جلد اور ہونٹ خشک ہو جاتے ہیں۔

۴۔ہمیں رضائی میں سردی کیوں نہیں لگتی؟

جواب: جب ہم رضائی میں بیٹھتے یا لیٹتے ہیں تو ہمارے جسم سے نکلنے والی حرارت کو رضائی میں موجود روئی باہر نہیں جانے دیتی کیونکہ یہ روئی کی خصوصیت ہے جیسے تھرماس میں گرم چائے گرم ہی رہتی ہے۔اسی طرح ہمارے جسم کی حرارت ہمیں رضائی میں گرم رکھتی ہے۔

۵۔سردیوں میں آپ کون سی چیز شوق سے کھاتے ہیں؟

جواب : مختلف سبزیاں،پھل،گاجر کا حلوہ اور پھلوں کے جوس۔(بچے اپنی پسند کے مطابق لکھیں گے)

## قواعد

**سرگرمی نمبر۔۸۔مندرجہ ذیل جملوں کو انکاری اور استفہامی جملوں میں تبدیل کیجیے:**

| جملے | انکاری جملے | استفہامی جملے |
|---|---|---|
| ۱)بچوں کو سبزیاں بہت مزے کی لگیں۔ | بچوں کو سبزیاں بہت مزے کی نہیں لگیں۔ | کیا بچوں کو سبزیاں بہت مزے کی لگیں؟ |
| ۲)دادی جان نے سبزیاں کاٹیں۔ | دادی جان نے سبزیاں نہیں کاٹیں۔ | کیا دادی جان نے سبزیاں کاٹیں؟ |
| ۳)کمبل دھوپ میں رکھے ہیں۔ | کمبل دھوپ میں نہیں رکھے ہیں۔ | کیا کمبل دھوپ میں رکھے ہیں؟ |
| ۴)ابو سبزیاں لینے گئے ہیں۔ | ابو سبزیاں لینے نہیں گئے ہیں۔ | کیا ابو سبزیاں لینے گئے ہیں؟ |
| ۵)نزلہ ایک وبائی مرض ہے۔ | نزلہ ایک وبائی مرض نہیں ہے۔ | کیا نزلہ ایک وبائی مرض ہے؟ |

## آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۔۹۔اپنے پسندیدہ موسم پر جال مکمل کریں، پھر جال کی مدد سے ایک مضمون لکھیں۔

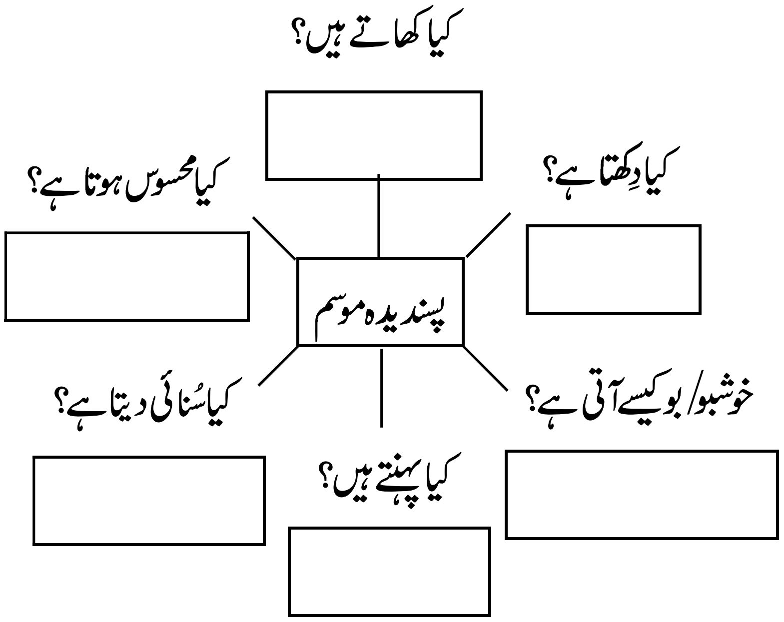

# ایک مکڑا اور مکھی

**قبل ازمطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۱۔کسی سے کوئی کام کروانے کے لیے لوگ کیا کیا طریقے استعمال کرتے ہیں؟ جال بنائیے۔**

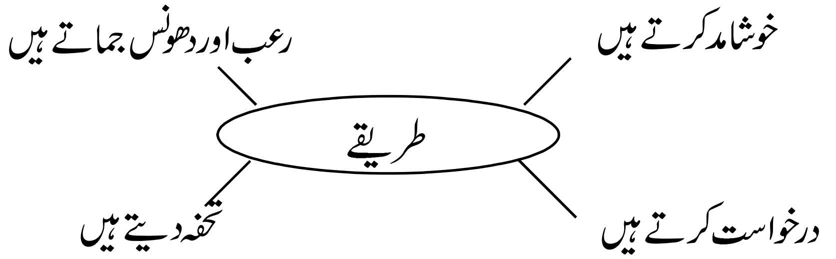


**دوران مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے ملایئے:**

| نمبرشمار | الفاظ | معنی | نمبرشمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | کُٹیا | جھونپڑی | ز | خوشامد | جھوٹی تعریف کرنا |
| ب | منظور | مان لینا | س | رُتبہ | درجہ/مرتبہ |
| ج | نادان | بے وقوف | ط | کلغی | پرندوں کا تاج |
| د | فریبی | دھوکہ دینے والا | ف | پوشاک | لباس |
| ہ | خاطر | خدمت | ق | حسن | خوبصورتی |
| و | بچھونے | بستر | ل | پسیجی | نرم پڑگئی |
| ذ | دانا | عقلمند | ن | کھٹکا | ڈر |

**سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:**

**نادان ۔ بچھونے ۔ کُٹیا ۔ دانا ۔ پوشاک**

احمد ایک غریب انسان تھا۔اس کے پاس رہنے کو کوئی گھر نہیں تھا۔بس ایک چھوٹی سی کٹیا تھی۔جس میں وہ اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا۔نہ تو سونے کے لیے اچھے بچھونے تھے اور نہ ہی پہننے کو کوئی اعلیٰ پوشاک ۔اس سب کے باوجود وہ ہر دم اللہ کا شکر کرتا کیونکہ وہ نادان نہیں تھا بلکہ دانا آدمی تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اللہ اسے کبھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:**

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| کُٹیا | خرم اپنے بچوں کے ساتھ اپنی چھوٹی سی کٹیا میں اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی کے دن گزار رہا ہے۔ |
| پوشاک | بادشاہ نے ایک دیدہ زیب پوشاک تحفہ کے طور پر وزیر کو بھجوائی۔ |
| بچھونے | درویش نے اپنے اور دوسرے مسافروں کے لئے بچھونے بچھائے جس پر دوسرے قصبے سے آئے بے حال مسافر بے حد ممنون ہوئے۔ |

| | |
|---|---|
| نادان | بچے نادان ہوتے ہیں اس لئے والدین انکی تربیت کرنے میں ہر وقت مصروف رہتے ہیں۔ |
| دانا | جب درپیش مسئلہ کسی سے حل نہ ہوسکا تو خاندان کے دانا بزرگ سے رجوع کیا گیا جنھوں نے اپنی سمجھداری سے اسے لمحوں میں حل کر دیا۔ |

**سرگرمی۔۵۔وجوہات تحریر کیجیے:**

ا۔مکڑا مکھی کو اپنے گھر بلانا چاہتا تھا۔ وجہ: کیونکہ وہ اسے کھانا چاہتا تھا۔

۲۔مکھی مکڑے کے نرم بچھونوں پر سونا نہیں چاہتی تھی۔ وجہ: کیونکہ اسے ڈر تھا کہ وہ اسے کھالے گا۔

۳۔مکڑے کو خوشامد کرنے کا خیال آیا۔ وجہ: کیونکہ وہ جانتا تھا کہ بہت سے کام خوشامد سے ہو جاتے ہیں۔

۴۔مکھی مکڑے کے گھر کی طرف اڑی۔ وجہ: کیونکہ وہ اسکی خوشامد کرنے سے اسکی باتوں میں آگئی تھی۔

**سرگرمی نمبر۔۶۔مندرجہ ذیل جملوں کے سامنے درست کالم میں نشان لگائیں:**

| نمبر شمار | جملے | صحیح | غلط | نظم میں موجود نہیں |
|---|---|---|---|---|
| ا | مکڑا بہت بڑا تھا۔ | | | ☆ |
| ۲ | مکھی روز مکڑے کے گھر کے پاس سے گزرتی تھی۔ | ☆ | | |
| ۳ | مکڑا مکھی کی خاطر مدارات کرنا چاہتا تھا۔ | | ☆ | |
| ۴ | مکھی دانا تھی۔ | | ☆ | |
| ۵ | مکھی پھولوں کا رس چوستی تھی۔ | | | ☆ |
| ۶ | مکڑا پریشان تھا کہ کیسے مکھی کو پھنسائے۔ | ☆ | | |
| ۷ | مکڑا کئی دنوں سے بھوکا تھا۔ | ☆ | | |

**بعد از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل جملوں کو نظم کے مطابق ترتیب دیجیے:**

__۲__ مکڑے نے کہا کہ اڑتی ہوئی آئی ہو جانے کہاں سے۔

__ا__ مکڑے نے مکھی کو اپنے گھر آنے کی دعوت دی کیونکہ وہ اسے کھانا چاہتا تھا۔

__۴__ مکڑا پریشان ہو گیا کہ مکھی کو کیسے پھنسائے۔

__۳__ مکڑے نے چال بدلی اور کہا کہ اس کے گھر میں دیکھنے کو بہت کچھ ہے۔

__۶__ مکھی کا دل خوشامد سے پسیج گیا۔

__۷__ مکڑا کافی دن سے بھوکا تھا لہذا اس نے خوب مزے سے مکھی کو کھایا۔

__۵__ مکڑے نے خوشامد کا سہارا لیا۔

سرگرمی نمبر۔۸۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے :

ا۔مکڑا مکھی کو اپنے گھر بلانے کے لیے کیوں بیتاب تھا؟

جواب : کیونکہ وہ اسے کھانا چاہتا تھا۔

۲۔مکھی کو مکڑے نے دانا کیوں کہا؟

جواب : کیونکہ مکھی کسی طور اسکی باتوں میں نہیں آ رہی تھی ۔

۳۔مکھی مکڑے کے جال میں کیسے پھنسی؟

جواب : مکھی مکڑے کی خوش آمدی باتوں میں آ گئی اور اسکی جھوٹی تعریفوں سے متاثر ہو کر اسکے جال میں پھنس گئی ۔

۴۔خوشامد کرنا آپ کے خیال میں کیسا ہے؟ جس کی خوشامد کی جائے اسے کیا کرنا چاہیے؟

جواب : خوشامد کرنا بری بات ہے اور ہمیں اس سے بچنا چاہئے ،جسکی خوشامد کی جائے اسے کرنے والے پر اعتبار نہیں کرنا چاہئے اور اس سے دور ہو جانا چاہئے۔

## قواعد

سرگرمی نمبر۔۹۔مندرجہ ذیل جملوں کو درست کالم میں لکھیں:

| اقراری جملے | استفہامیہ جملے | استعجابیہ جملے |
|---|---|---|
| مجھے سیب پسند ہے۔ | کیا تمہیں سیب پسند ہے؟ | واہ! سیب کتنا میٹھا ہے۔ |
| میں نے انعام حاصل کر لیا ہے۔ | کیا تم نے امتحان کی تیاری کی ؟ | ہائے! میرا کھلونا ٹوٹ گیا۔ |
| میں کل لاہور جا رہا ہوں | کیا تم نے خبریں سنی ہیں؟ | آہا! بارش ہو رہی ہے |

سرگرمی نمبر۔۱۰۔مندرجہ ذیل کالم میں تین تین جملے تخلیق کیجیے:

| نمبر شمار | اقراری جملے | استفہامی جملے | استعجابی جملے |
|---|---|---|---|
| ا | میرے پاس دو قلم ہیں | کیا تمہارے پاس دوات ہے؟ | ہرا! ہم میچ جیت گئے۔ |
| ۲ | راشد حامد کا بہترین دوست ہے | کیا تم اسلم کو جانتے ہو؟ | افسوس! احمد کا انتقال ہو گیا۔ |
| ۳ | صبح کا منظر سہانا ہوتا ہے | کیا تم نے ملتان دیکھا ہے؟ | واہ! کیا عمدہ بستہ ہے۔ |

## آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۔اا۔اس نظم کو کہانی کی صورت میں تحریر کیجیے۔

یہ کام طلباء وطالبات خود کریں گے۔

# سیدنا حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱۔صحابی کس کو کہتے ہیں؟ ج: آپ ﷺ کے ساتھیوں کو صحابی کہتے ہیں۔

سرگرمی نمبر۲۔۳۰ سیکنڈ میں آپ کو جتنے صحابیوں کے نام یاد آئیں، ان کی فہرست بنائیں۔

حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، حضرت اسامہ بن زیدؓ، حضرت انسؓ، حضرت ابو ہریرہؓ۔

ذخیرۂ الفاظ

سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملایئے:

| نمبر شمار | الفاظ | معنی | نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | پرسوز | درد سے بھرا ہوا | ز | صحبت | محفل |
| ب | گونج اٹھنا | زور کی آواز | س | خزانچی | خزانے کا رکھوالا |
| ج | اشک بار | آنسو بہنا | ط | حاجت مند | ضرورت مند |
| د | دورِ مبارک | برکت والا زمانہ | ف | نظرِ انتخاب | چناؤ کی نظر/ چننا |
| ہ | جبر وستم | ظلم | ق | وصال | انتقال |
| و | احد | ایک | ل | شِدّت | بہت زیادہ |
| ذ | بے قرار | بے چین | ن | مدفون | دفن ہونا |

سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارات مکمل کیجیے:

شدّت ۔ اشکبار ۔ حاجت مند ۔ پرسوز ۔ جبر وستم ۔ صحبت ۔ بے قرار

۱۔امام صاحب نے نماز شروع کروائی۔ان کی تلاوت عمدہ تھی اور آواز اتنی پرسوز تھی کہ تمام نمازیوں کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔

۲۔رسول ﷺ کی دعوت پر جن صحابہ نے اسلام قبول کیا ان پر کفار نے جبر وستم کی انتہا کر دی۔لیکن ظلم کی شدّت کے باوجود صحابہؓ اپنے دین پر قائم رہے۔

۳۔جون کا مہینہ تھا۔گرمی کی شدّت سے چرند پرند بے حال تھے۔گرمی سے بے قرار لوگ بارش کے لیے دعا کر رہے تھے۔

۴۔تمام مسلمانوں کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہر حاجت مند کی مدد کریں۔وہ یہ بھی کوشش کرتے ہیں کہ اچھے لوگوں کی صحبت میں بیٹھیں تاکہ اچھی باتیں سیکھ سکیں۔

سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| شدّت | شدید گرمی کے نے سب کو نڈھال کر دیا اب تو سب شدت سے بارش کے منتظر ہیں۔ |
| پُرسوز | یاسر نے اتنی پرسوز آواز میں قرات کی کہ سب کی آنکھیں نمناک ہو گئیں۔ |
| بے قرار | علی کے حادثے کا سن کر امی بے قرار ہو گئیں۔ |

| | |
|---|---|
| اشکبار | کشمیری مسلمانوں کے حالات سن کر ہر آنکھ اشکبار ہے۔ |
| جبروستم | نبوت کے ابتدائی دور میں مسلمان کفار کے جبروستم کا شکار رہے۔ |
| حاجت مند | اللہ تعالیٰ انھیں پسند کرتا ہے جو اپنے حاجت مند بھائیوں کی مدد میں لگے رہتے ہیں۔ |

**سرگرمی نمبر۔۶۔مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے:**

۱۔حضرت بلالؓ کا پورا نام کیا تھا؟

جواب: آپؓ کا پورا نام بلال ابن رباح تھا۔

۲۔وہ بلال حبشیؓ کے نام سے کیوں مشہور تھے؟

جواب: حبشہ میں پیدائش کی وجہ سے وہ بلالِ حبشی کے نام سے مشہور ہوئے۔

۳۔حضرت بلالؓ کس کے غلام تھے؟

جواب: آپؓ امیہ بن خلف نامی ایک امیر شخص کے غلام تھے۔

۴۔امیہ کیسا شخص تھا؟

جواب: امیہ ایک ظالم شخص تھا اور اسلام کے دشمنوں میں سے تھا۔

۵۔حضرت بلالؓ کو کس نے خرید کر آزاد کیا؟

جواب: حضرت بلالؓ کو حضرت ابوبکرؓ نے خرید کر آزاد کیا۔

۶۔رسول اللہ ﷺ نے کس کو مؤذنِ اسلام بنایا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلالؓ کو مؤذنِ اسلام بنایا۔

۷۔رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد حضرت بلالؓ کہاں چلے گئے؟

جواب: حضرت بلالؓ پیارے نبی ﷺ کے شہر کو چھوڑ کر جہاد کی غرض سے حضرت عمرؓ کے دور میں شام چلے گئے۔

**سرگرمی نمبر۔۷۔مندرجہ ذیل کی وجوہات تحریر کیجیے:**

| نمبر شمار | واقعہ | کیوں؟ |
|---|---|---|
| ۱ | حضرت بلالؓ مدینہ واپس آئے۔ | آپ ﷺ کو خواب میں دیکھا |
| ۲ | حضرت بلالؓ اذان مکمل نہ کر سکے۔ | شدّتِ غم کی وجہ سے حضرت بلالؓ اذان مکمل نہ کر سکے۔ |
| ۳ | امیہ نے حضرت بلالؓ پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑ دیے۔ | حضرت بلالؓ کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے |
| ۴ | حضرت بلالؓ نے اذان دینے سے منع کر دیا۔ | وہ دورِ نبی ﷺ کو یاد کر کے غمگین تھے۔ |
| ۵ | حضرت بلالؓ مسلسل 'احد' کہتے رہے۔ | وہ امیہ کے ظلم کے جواب میں اللہ کو پکارتے رہے اور اسی سے مدد طلب کرتے رہے کیونکہ ان کا ایمان مضبوط تھا۔ |

سرگرمی نمبر ۔۷۔ مندرجہ ذیل کی وجوہات تحریر کیجیے:

| نمبر شمار | واقعہ | کیوں؟ |
|---|---|---|
| ۱ | حضرت بلالؓ مدینہ واپس آئے۔ | آپ ﷺ کو خواب میں دیکھا |
| ۲ | حضرت بلالؓ اذان مکمل نہ کر سکے۔ | شدّتِ غم کی وجہ سے حضرت بلالؓ اذان مکمل نہ کر سکے۔ |
| ۳ | امیہ نے حضرت بلالؓ پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑ دیے۔ | حضرت بلالؓ کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے |
| ۴ | حضرت بلالؓ نے اذان دینے سے منع کر دیا۔ | وہ دورِ نبی ﷺ کو یاد کر کے غمگین تھے۔ |
| ۵ | حضرت بلالؓ مسلسل 'احد' کہتے رہے۔ | وہ امیہ کے ظلم کے جواب میں اللہ کو پکارتے رہے اور اسی سے مدد طلب کرتے رہے کیونکہ ان کا ایمان مضبوط تھا۔ |

**بعد از مطالعہ**

سرگرمی نمبر ۔۸۔ مندرجہ ذیل جملوں کو واقعات کے مطابق ترتیب دیجیے:

۸ وہ واپس مدینہ آئے۔

۹ صحابہؓ چاہتے تھے کہ آپ اذان دیں۔

۴ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنا خزانچی مقرر کیا۔

۶ وہ جہاد کی غرض سے شام چلے گئے۔

۲ امیہ نے آپؓ پر ظلم کیا۔

۱۱ آپؓ اذان مکمل نہ کر سکے۔

۱ حضرت بلالؓ نے شروع ہی میں اسلام قبول کیا۔

۳ حضرت ابوبکرؓ نے انہیں خرید کر آزاد کر دیا۔

۱۰ وہ رسول اللہ ﷺ کے نواسوں کی بات رد نہ کر سکے۔

۷ رسول اللہ ﷺ نے خواب میں آپ سے مدینہ آنے کو کہا۔

۵ آپؓ نے رسول ﷺ وصال کے بعد اذان دینا ترک کر دی۔

۱۲ آپؓ واپس شام چلے گئے اور پھر کبھی مدینہ واپس نہ آئے۔

**قواعد**

سرگرمی نمبر ۔۹۔ مندرجہ ذیل واحد جملوں کو جمع جملوں میں تبدیل کیجیے:

| واحد | جمع |
|---|---|
| ۱۔ استاد قابلِ عزت ہوتا ہے۔ | اساتذہ قابلِ عزت ہوتے ہیں۔ |
| ۲۔ مجھے قرآن کی آیت یاد ہے۔ | مجھے قرآن کی آیات یاد ہیں۔ |
| ۳۔ میرے دوست نے مجھ پر احسان کیا۔ | میرے دوست نے مجھ پر احسانات کیے۔ |
| ۴۔ وہ عمارت بہت خوبصورت ہے۔ | وہ عمارات بہت خوبصورت ہیں۔ |
| ۵۔ میں نے صحن میں شجر لگایا۔ | میں نے صحن میں اشجار لگائے۔ |

سرگرمی نمبر۔۱۰۔مندرجہ ذیل جمع جملوں کوواحد جملوں میں تبدیل کیجیے:

| جمع | واحد |
|---|---|
| ۱۔ مجھے سوالات کے جوابات آتے تھے۔ | مجھےسوال کا جواب آتا تھا۔ |
| ۲۔صدقات انسان کواللہ کےقریب کرتے ہیں۔ | صدقہ انسان کواللہ کےقریب کرتا ہے۔ |
| ۳۔پولیس آفیسر نے اپنے اختیارات استعمال کئے۔ | پولیس آفیسر نے اپنا اختیار استعمال کیا۔ |
| ۴۔یہ مضامین بہت دلچسپ ہیں۔ | یہ مضمون بہت دلچسپ ہے۔ |
| ۵۔میرے دوست کے والدین کے مالی حالات اچھے نہیں ہیں۔ | میرے دوست کے والدین کی مالی حالت اچھی نہیں ہے۔ |

## آیئے تخلیق کار بنیں

آپ نے حضرت بلالؓ کے بارے میں مضمون پڑھا۔کسی شخص کے بارے میں مضمون لکھنے کوشخصیت نگاری کہتے ہیں۔

سرگرمی نمبر۔۱۱۔اپنے خاندان کے کسی فرد کی شخصیت کے بارے میں مندرجہ ذیل جال مکمل کریں اور پھراس کی مدد سے مضمون تحریر کریں:

(یہ سرگرمی طلبا وطالبات خود کریں گے)

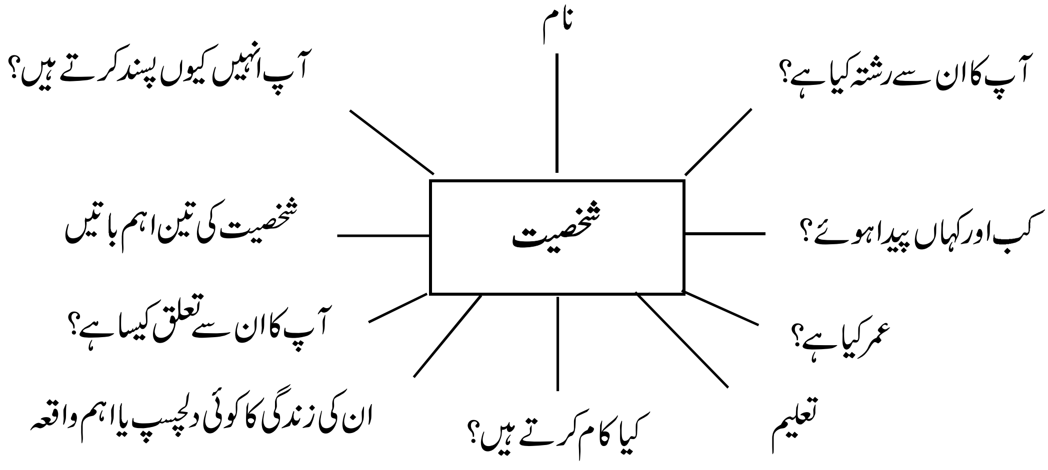

# نعت

**قبل از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔۱۔**رسول ﷺ ہمیں کیوں اتنے پیارے ہیں؟

جواب: اس لیے رسول ﷺ کی تعلیمات کی بدولت ہمیں صحیح رہنمائی ملی۔

**دوران مطالعہ**

**ذخیرۂ الفاظ**

**سرگرمی نمبر۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں:**

| نمبر شمار | الفاظ | معنی |
|---|---|---|
| ا | اعلی | بہترین |
| ب | رت جگا | راتوں کو جاگنا |
| ج | ناطہ | رشتہ |
| د | سُجھانا | سمجھانا، راستہ دکھانا |

**سرگرمی نمبر۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:**

**سُجھائے ۔ اعلی ۔ ناطہ ۔ رت جگوں**

ابرار صاحب کو کتابیں پڑھنے کا بے حد شوق ہے۔ان کے پاس بہت سی اعلی کتابوں کا ذخیرہ ہے۔کتاب سے ان کا ناطہ بہت پرانا ہے۔وہ کہتے ہیں کہ انہیں زندگی گزارنے کے تمام راستے ان کتب ہی نے سُجھائے ہیں۔کتب بینی کے شوق میں ان کی کئی راتیں رت جگوں کا شکار ہو جاتی ہیں۔ لیکن اسی شوق نے انہیں صاحب علم بنا دیا ہے۔

**سرگرمی نمبر۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:**

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| رت جگا | یاسر نے امتحانات کی تیاری کیلئے رت جگے کاٹے اور خوب محنت کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ |
| اعلیٰ | لائبہ نے اپنے ماموں کی شادی کے لئے اعلیٰ پوشاک لی۔ |
| سجھانا | اندھیرے کے باعث مسافروں کو سرنگ میں راستہ سجھائی نہیں دے رہا تھا۔ |
| ناطے | پڑوسی ہونے کے ناطے یاسر نے جاوید کی مالی مدد کی۔ |

**سرگرمی نمبر۔۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:**

۱۔یہ نظم ایک 'نعت' ہے۔نعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں آپ ﷺ کی تعریف کی گئی ہو اسے نعت کہتے ہیں۔

۲۔ہمیں دنیا میں سب سے زیادہ پیار کس سے ہونا چاہیے؟

جواب: ہمیں دنیا میں سب سے زیادہ پیار آپ ﷺ سے ہونا چاہئے۔

**بعد از مطالعہ**

**سرگرمی نمبر۔٦۔اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے ہمارے لیے کیا کیا کام کیے، جال بنائیے۔**

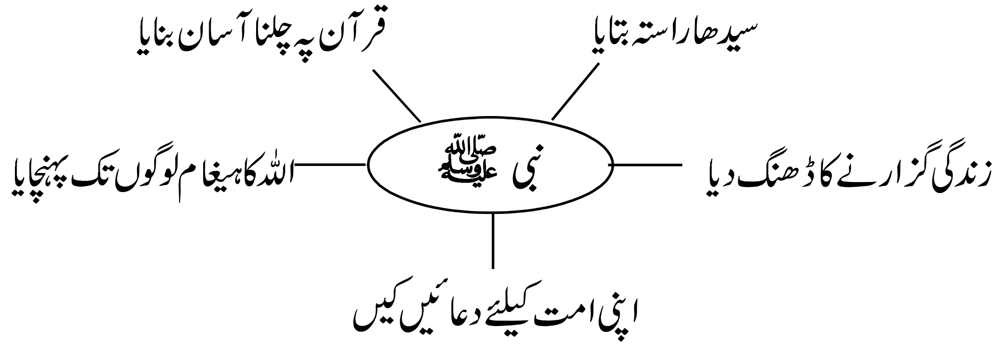


**سرگرمی نمبر۔٧۔شعر نمبر٢ اور٤ کو نثر میں لکھیے۔**

٢۔دنیا کے سب رشتوں سے آگے میرے نبی ﷺ ہیں۔

٤۔ہمیں قرآن پہ چلنا سکھایا، ہمارے نبی ﷺ آگے آگے چلے ہیں۔

**سرگرمی نمبر۔٨۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:**

١۔دنیا میں کھونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب : دنیا کی رنگینیوں اور چہل پہل میں دل لگا لینا۔

٢۔رسول اللہ ﷺ راتوں کو کیوں جاگا کرتے تھے؟

جواب : وہ اپنی امت کیلئے دعائیں کرتے تھے۔

٣۔اللہ کے نبی ﷺ نے ہمیں قرآن پہ چلنا کیسے سکھایا؟

جواب : قرآن کے احکامات پہ عمل کر کے خود بہترین نمونہ پیش کیا۔

**قواعد**

**سرگرمی نمبر۔٩۔مندرجہ ذیل واحد جملوں کو جمع میں تبدیل کیجیے:**

| واحد جملے | جمع |
|---|---|
| ١۔صدقہ بلا کو ٹالتا ہے۔ | صدقات بلاؤں کو ٹالتے ہیں۔ |
| ٢۔اس کی عبارت میں خوبصورت لفظ تھا۔ | اس کی عبارات میں خوبصورت الفاظ تھے۔ |
| ٣۔ملی نغمے نے لوگوں میں حب الوطنی کا جذبہ ابھارا۔ | ملی نغموں نے لوگوں میں حب الوطنی کے جذبات ابھارے۔ |
| ٤۔تمہارا پسندیدہ مضمون کون سا ہے؟ | تمہارے پسندیدہ مضامین کون سے ہیں؟ |
| ٥۔مجھے صفائی کی حدیث یاد ہے۔ | مجھے صفائی کی احادیث یاد ہیں۔ |

سرگرمی نمبر۔۱۰۔مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں پھر اپنے جملوں کو جمع میں تبدیل کیجیے:

| الفاظ | واحد جملے | جمع |
|---|---|---|
| استاد | میرے استاد نے میری تعریف کی۔ | میرے اساتذہ نے میری تعریف کی۔ |
| احسان | اللہ احسان کرنے والے شخص کو پسند کرتے ہیں | اللہ احسانات کرنے والے شخص کو پسند کرتے ہیں۔ |
| ملک | ملک کی ترقی کا راز عوام کے باہم اتحاد میں چھپا ہے۔ | ممالک کی ترقی کا راز عوام کے باہم اتحاد میں چھپا ہے۔ |
| فرد | محنتی فرد مل کے مضبوط معاشرہ بناتے ہیں۔ | محنتی افراد مل کے مضبوط معاشرہ بناتے ہیں۔ |
| حالت | میری خالہ کی مالی حالت اچھی نہیں۔ | میری خالہ کے مالی حالات اچھے نہیں۔ |

## آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۔۱۱۔گروہوں کی صورت میں دو نعتیہ اشعار تخلیق کیجیے۔

سرگرمی نمبر۔۱۲۔ پیارے رسول ﷺ کے بارے میں مندرجہ ذیل جال مکمل کیجیے:

سرگرمی نمبر۔۱۳۔ جال کی مدد سے پیارے نبی ﷺ پر مضمون تحریر کیجیے۔

طلباء و طالبات یہ کام خود کریں گے۔

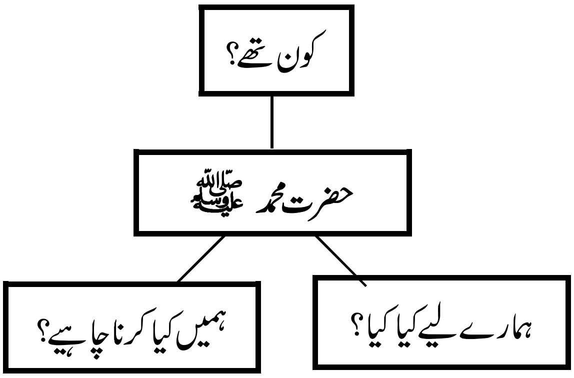

# گنتی

سرگرمی نمبر۔۱۔ اردو ہندسوں کو درست انگریزی ہندسوں اور الفاظ سے ملائیں۔

| اردو ہندسے | انگریزی ہندسے | الفاظ |
|---|---|---|
| الف۔ ۲ | i ۔2 | ۱۔ دو |
| ب۔ ۵ | ii ۔5 | ۲۔ پانچ |
| ج۔ ۱۱ | iii۔11 | ۳۔ گیارہ |
| د۔ ۱۶ | iv۔16 | ۴۔ سولہ |
| و۔ ۲۳ | v ۔23 | ۵۔ تیئیس |
| ہ۔ ۲۹ | vi۔29 | ۶۔ انتیس |
| ح۔ ۳۶ | vii۔36 | ۷۔ چھتیس |
| ذ۔ ۳۸ | viii۔38 | ۸۔ اڑتیس |
| ز۔ ۴۱ | ix۔41 | ۹۔ اکتالیس |
| س۔ ۴۹ | x ۔49 | ۱۰۔ انچاس |

سرگرمی نمبر۔۲۔ مندرجہ ذیل کالم مکمل کریں۔

| انگریزی ہندسے | اردو ہندسے | الفاظ |
|---|---|---|
| 3 | تین | ۳ |
| 6 | چھے | ۶ |
| 12 | بارہ | ۱۲ |
| 17 | سترہ | ۱۷ |
| 21 | اکیس | ۲۱ |
| 25 | پچیس | ۲۵ |
| 32 | بتیس | ۳۲ |
| 45 | پینتالیس | ۴۵ |
| 50 | پچاس | ۵۰ |

سرگرمی نمبر۔۳۔ اردو الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر (۵) ___پانچ___ نمازیں فرض کی ہیں۔

۲۔ جماعت میں (۳۵) ___پینتیس___ بچے ہیں۔

۳۔ قائدِ اعظم (۲۵) ___پچیس___ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔

۴۔ میرے پاس (۱۲) ___بارہ___ پنسلیں ہیں۔

۵۔ نانی جان اور نانا جان (۱۹) ___انیس___ تاریخ کو عمرہ کے لیے جائیں گے۔

۶۔ ہفتے میں (۷) ___سات___ دن ہوتے ہیں۔

۷۔ یہ عمارت (۴۰) ___چالیس___ سال پرانی ہے۔

۸۔ ابو (۱۵) ___پندرہ___ دن کے لیے حیدر آباد گئے ہیں۔

۹۔ بس میں (۲۰) ___بیس___ افراد سوار تھے۔

۱۰۔ میرا بھائی (۱) ___ایک___ نئی موٹر سائیکل لایا۔

سرگرمی نمبر۔۴۔ قوسین میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے پاکستان کے بارے میں درست معلومات منتخب کر کے ہندسوں کی صورت میں خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ پاکستان ___۱۴___ اگست ۱۹۴۷ء کو قائم ہوا۔ ( تیرہ ، چودہ ، پندرہ)

۲۔ پنجاب کو ___۵___ دریاؤں کی سرزمین بھی کہا جاتا ہے۔ (پانچ ، سات ، نو)

۳۔ ہم یومِ پاکستان ___۲۳___ مارچ کو مناتے ہیں۔ (بائیس، تئیس، چوبیس)

۴۔ پاکستان ___۲۸___ مئی ۱۹۹۸ء کو ایٹمی طاقت بنا۔ (چھبیس، ستائیس، اٹھائیس)

۵۔ شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ ___۹___ نومبر کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ (سات، آٹھ، نو)